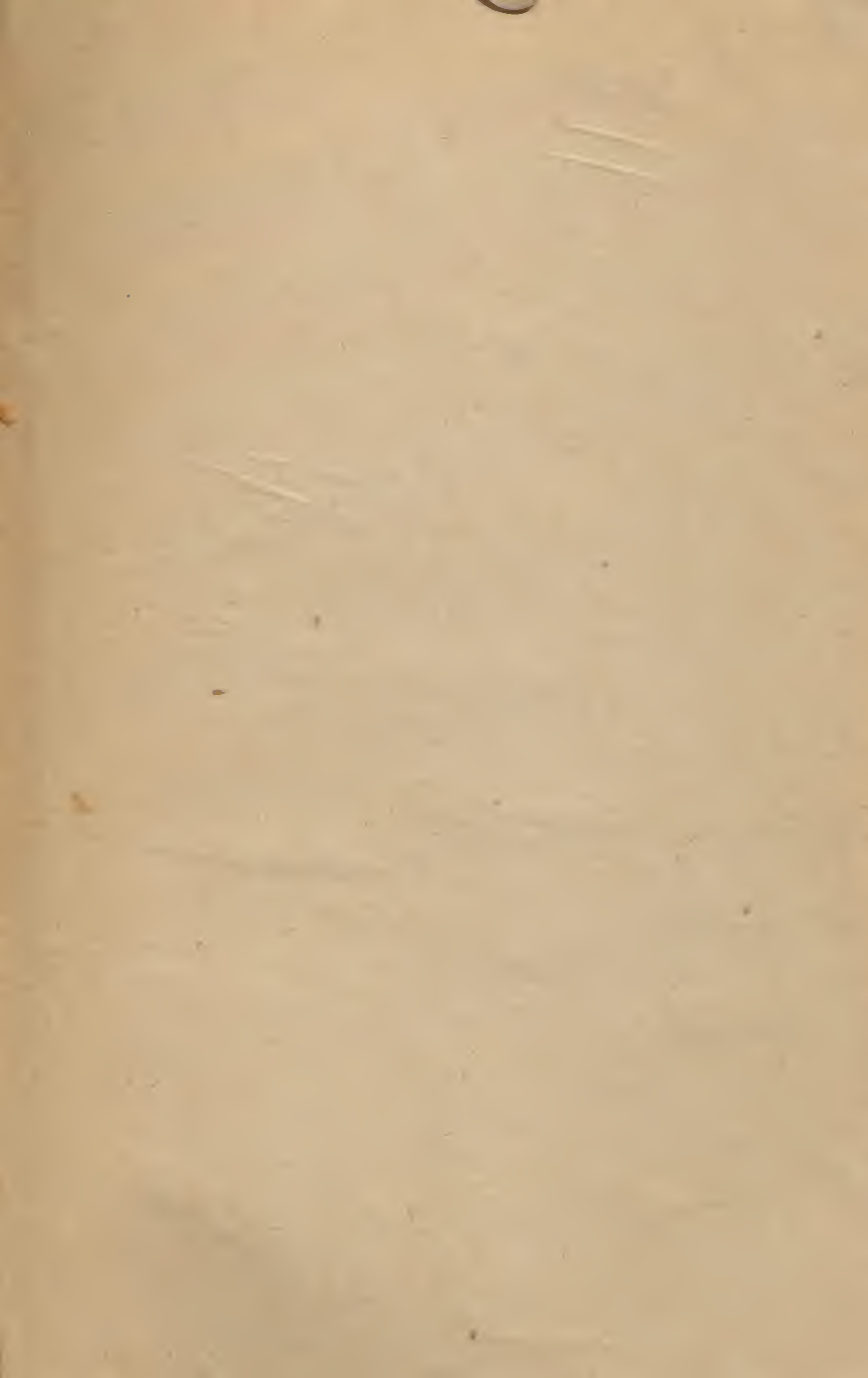
[illegible]

(۱) مجموعه [illegible]

(۲) اردو [illegible] فارسی [illegible]

[illegible]





# خط

نواب محسن الملک مولوی سیّد مہدی علی خان بہادر

درباب

## محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس

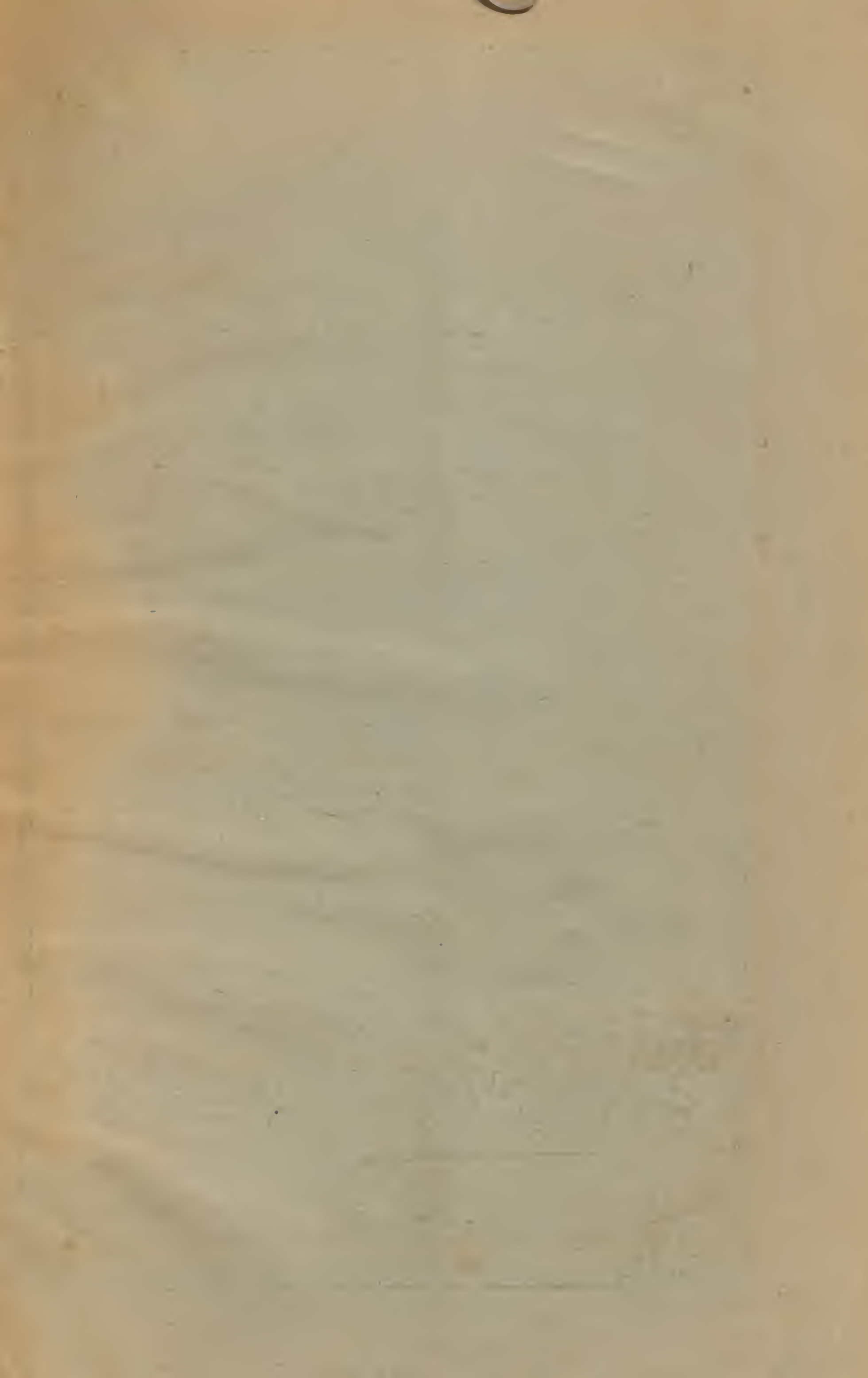
معہ نقل

## رزولیوشن نمبر (۹) اجلاس دوم کانفرنس

منعقدہ مقام لکھنو

مطبع مفید عام آگرہ مین باہتمام محمد قادر علیخان صوفی طبع ہوا

۱۸۹۶ع



# خط

نواب محسن الملک مولوی سیّد مهدی علی خان بہادر

در باب

## محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس

معہ نقل

## رزولیوشن نمبر (۹) اجلاس دوم کانفرنس

منعقدہ مقام لکھنو

مطبع مفید عام آگرہ مین باہتمام محمد قادر علیخان صوفی طبع ہوا

۱۸۹۶ء

بمبئی

۱۰- اکتوبر ۱۸۹۶ء

بخدمت شریف عالی جناب سر سید احمد خان بہادر
کے-سی-ایس-آئی- سکرٹری محمدن ایجوکیشنل کانفرنس

مین دیکھتا کہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کی کارروائی جیسی کہ چاہیئے شائع نہین ہوتی- اور پبلک کو اوسکی کماحقہ اطلاع نہین دیجاتی- اور جسطرح بعض اور سرگرم مجلسین اپنی اپنی مجالس کے مقاصد اور نتائج مشتہر کرتی ہین اور آنے والے جلسے کے لئے کوششین عمل مین لاتی ہین ہماری کانفرنس کے متعلق کچھ نہین کیا جاتا- اور یہی باعث ہے کہ بجاے دلچسپی اور شوق کے روزبروز کانفرنس کی طرف سے بے دلی اور بے توجہی ہوتی جاتی ہے- سب سے بڑی تعداد ممبران کانفرنس کی الہ آباد کے جلسے مین تھی اور اوس کا سبب صرف جناب مولوی فریدالدین صاحب قبلہ کی ہمدردی اور دلی توجہ اور ذاتی کوشش تھی- اوس سال کی رُوداد کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قبل از وقت جناب ممدوح نے اوسکی طرف لوگون کو متوجہ کیا اور جابجا مجلسین قائم کرائین اور بذریعہ اون مجالس کے لوگون کو کانفرنس کے مقاصد اور اغراض سے آگاہ کیا اور اونہین شوق دلایا اگر اون کی اس مبارک کام کی اور اس قابلِ تعریف کوشش کی دوسرے لوگ بھی تقلید کرتے تو آج کانفرنس کی حالت دوسری ہوتی- اور جسطرح شمع پر پروانے گرتے ہین چارون طرف سے لوگ اِس مجلس مین آکر

ٹوٹ پڑتے کیونکہ مین نہین دیکھتا ہون کہ کوئی مسلمان متنفس ایسا ہوگا جسکو اس مجلس کی اغراض اور
مقاصد کے فائدے سے انکار ہو اور ایسی مجلس کی شدید ضرورت نہ سمجھتا ہو اور اوس مین آنے کو
بشرط فرصت قومی بھلائی مین ایک نوع کی مدد کرنا اور مسلمانون کی فلاح مین حصّہ لینا نہ سمجھتا ہو اسلئے
کہ اوسکے مقاصد نہایت اعلیٰ ہین اور بیحد مفید اور غیر قابل اعتراض اور ہر شخص کو مسلمانون کی دینی اور
دنیاوی ترقی کی تجاویز پیش کرنے اور ہر معاملے مین جو مسلمانون کی بہبودی سے متعلق ہو حصّہ لینے
اور ہر راے اور تجویز پر بحث کرنے کی عام اجازت اور کامل آزادی ہے - اور کسی ایک شخص کی
تجویز پر عملدرآمد کرنیکے نقصانات رفع کرنے کے لئے وہ عمدہ ذریعہ ہے - مین نہین سمجھتا کہ بڑے سے
بڑا دیندار یا بڑے سے بڑا مسلمانون کا خیر خواہ اوسکے مقاصد کو غیر مفید سمجھتا ہو اور اوس مین شرکت
کا دل سے شائق نہو - یا چند خود غرض اور جاہل لوگون کے غلط افواہون کے مشتہر کرنے سے اس
مجلس کی خوبیون کا مقر نہو - پس باوجود اِن تمام باتون کے اِس مجلس کا ترقی نکرنا بلکہ روز بروز اوس مین
تنزل ہونا ایک حیرت انگیز معاملہ ہے مگر میرے نزدیک کوئی اور بڑا قوی سبب اسکا سواے
اسکے نہین ہے کہ وقت سے پیشتر مجلس کے مقام اور مجلس کی کارروائی سے لوگون کو اطلاع نہین ہوتی
جب بہت ہی تھوڑا وقت رہجاتا ہے تب لوگون کو اطلاع ہوتی ہے کہ فلان مقام پر اوس کا اجلاس
ہوگا - اور چونکہ دوسرے لوگ اوسکی اشاعت اور اوس مین شریک ہونے کے لئے ترغیب دینے کی
تدبیرین نہین کرتے اس لئے سواے چند پرانے ارکان اور چند مدرسے کے طلبہ اور چند وزیٹر کے
باہر سے نئے نئے لوگ نہین آتے - اور بوجہ اسکے کہ رزولیوشن بہت کم پیش ہوتے ہین اور جو پیش کئے
جاتے ہین اون پر تنگی وقت سے بحث کی نوبت نہین آتی لوگون کے دل سرد ہوتے اور اون کے
ولولے اور جوش ٹھنڈے پڑتے جاتے ہین اور نظم اور قصائد نے اِس مجلس کو بزم مشاعرہ بنا دیا ہے -
اور واہ واہ قاہ قاہ کی آواز نے اِس مجلس کو بجاے قومی مجلس کے ایک دل لگی کا جلسہ کردیا ہے -

اِسلئے مین آپ سے بحیثیت ایک رکن مجلس ہونیکے درخواست کرتا ہون -

اوّل - یہ کہ جو نوان رزولیوشن دوسرے سالانہ جلسے مین پیش ہوا تھا اور جس کا مقصد تھا کہ ہر شہر اور قصبے مین کانگریس کے مقاصد کے لئے کمیٹیان مقرر ہون اوس رزولیوشن کو معہ تمام اسپیچون کے جو اوسکے متعلق ہوئین تھین چھپوا کر تمام اسلامی انجمنون اور اون معزز مسلمانون کی خدمت مین روانہ کیجئے جنکو آپ سمجھتے ہون کہ وہ مسلمانون کی فلاح کی تدبیرون سے دلچسپی رکھتے ہین اور اون سے درخواست کیجئے کہ وہ جہان تک ممکن ہے اِس رزولیوشن کی تعمیل کی مناسب تدبیرین کرین -

دوسرے جو لوگ رزولیوشن پیش کرنا چاہتے ہین اونکی اطلاع کے لئے ایک عام اشتہار جاری کیجئے کہ اخیر نومبر تک وہ اپنے رزولیوشن بھیجدین اور آپ بذریعہ اخبار کے اونکو مشتہر کر دیجئے - تاکہ جو لوگ اِن رزولیوشن کے متعلق کچھہ بیان کرنا چاہین وہ پہلے سے آمادہ ہو رہین وقت سے پہلے جب لوگون کو اطلاع نہین ہوتی اور فی الوقت اوسپر کچھہ کسیکو گفتگو کرنا پڑتی ہے تو اوسمین گفتگو کرنے والے کو دقت پیش آتی ہے اسلیئے کہ پہلے سے وہ اوسکے مالہٗ و ما علیہ پر غور کرنے کی مہلت نہین پاتے اور جیسا کہ چاہیئے اپنے خیالات پورے طور پر اور جیسی کہ اونکی خواہش ہوتی ہے اچھی طرح ظاہر نہین کر سکتے - اور بعض رزولیوشن ایسے اہم اور نازک ہوتے ہین کہ اونپر ہر شخص کو گو کیسا ہی واقف اور لائق ہو غور کرنیکی اور پہلے سے سوچنے کی ضرورت ہوتی ہے - اگر اوّل سے رزولیوشن مشتہر ہو جائین تو لوگون کو غور کرنے اور اپنے مافی الضمیر کو اچھی طرح سے ادا کرنے کا عمدہ اور کافی موقع مل سکتا ہے اور یہ ضرور نہین ہے کہ اِن رزولیوشنون کا مشتہر کرنا اوّل سے اِس بنیاد پر ممنوع سمجھا جاوے کہ بموجب قاعدہ مجلس کے کوئی رزولیوشن بغیر منظوری مجلس انتظامیہ کے پیش نہین ہو سکتا اِسلئے کہ اخبار مین اِن رزولیوشنون کے مشتہر کرنے کے وقت یہ لکھا جا سکتا ہے کہ فلان فلان رزولیوشن آئے ہین جو مشتہر کئے جاتے ہین مگر اون کا مجلس مین پیش ہونا اسپر منحصر ہے کہ وہ مجلس جو اسپر غور کرنے کیلئے باضابطہ مقرر ہوگی وہ اوسکی اجازت دے

**تیسرے** - نظم اور قصیدے لکھنے والون کو اور اوسکے پیش کرنیوالون کو بہی اطلاع دیجای اور بذریعہ اخبار کے مشتہر کیا جاے کہ ۲۰ - دسمبر تک ہر شخص جسکو کوئی نظم یا قصیدہ پیش کرنا ہو اپنی نظم اور قصیدے کو سکرٹری کے پاس بہیجدے تاکہ وہ نظم اور قصیدے کمیٹی کے سامنے پیش ہون اور جس نظم کی اجازت کمیٹی دی وہی پڑہی جاے

**چوتھے** - جو تجویز بیک صاحب پرنسپل محمدن کالج نے متعلق کارروائی کانفرنس کے سنہ ۱۸۹۱ء مین کی تہی اور جسے بطور آرٹیکل کے اخبار مین چہپوایا تہا وہ بجنسہ یا اوسکا خلاصہ پہر دوبارہ پبلک کی اطلاع کیلئے اخبار مین چہپایا جاے اسلئے کہ وہ تجویز عملی کارروائی کے لئے نہایت مفید ہے -

**پانچوین** - ہر وزیٹر سے چندہ لینے کی قید دور کردیجاوے اور مجلس انتظامیہ میرٹھ کو اس امر پر غور کرنیکے لئے متوجہ کیا جاے کہ جن لوگون کو وہ مجلس مین شریک ہونیکے لائق سمجہین اور جنکی نسبت بلحاظ اونکے اعزاز یا دیگر وجوہ کے چندہ لینا مناسب نہو اونکو فری ٹکٹ تقسیم کرین خصوصاً معززین ہندوون کو اسلئے کہ چندہ دینے کیوجہ سے غیر قوم کے لوگ شریک نہین ہوتے بلکہ اکثر غیر مستطیع مسلمان بہی محروم رہتے ہین - مگر یہ مسئلہ کمیٹی انتظامیہ کے غور کے لائق ہے وہی اسکا فیصلہ کرسکتی ہے -

**چھٹے** - مردم شماری مسلمانون کی بغرض دریافت حالت تعلیم کے جو حسب تجویز بیک صاحب کے کیجاتی ہی اوسکے متعلق رپوٹ بہیجنے کی لوگون کو ترغیب دیجای اور جو کارروائی اسکے متعلق ہوئی ہے وہ انجمنہای اسلامیہ کی خدمت مین بہیجدی جاے اور جو لوگ عمدہ رپوٹ پیش کرین اونکی نسبت انعام تجویز کیا جاے - مین ایک سَو روپیہ اس کام کیلئے دیتا ہون کہ وہ دُو یا تین انعامون مین تقسیم کیا جاے اور جسکی رپوٹ عمدہ اور بہتر سمجہی جای اونکو مجلس کیطرف سے دیا جاے یہ ظاہر ہے کہ یہ رقم نہایت خفیف ہی اور اسکی امید مین کوی شخص اس کام کو اپنے ذمہ لینا اور اوسپر محنت کرنا پسند نکریگا مگر چونکہ یہ انعام ایک ذریعہ اس امر کے اظہار کا ہوگا کہ کانفرنس نے ایسی رپوٹ پیش کرنیوالے کی توجہ کو قابل تعریف سمجہا اور قومی کام کرنے مین اوسکی کوشش کو پسند کیا اسلئے امید ہے کہ لوگ اسکو خوشی سی قبول کرینگے

مجہے امید ہے کہ آپ میری اس تحریر کو جلد مشتہر کردینگے تاکہ لوگون کو اوسپر راے دینے اور اپنے اپنے

خیال ظاہر کرنے کا موقع ملے۔

مین ایک لحظہ کیلئے بھی اس بات کو صحیح نہین سمجھہ سکتا کہ کوئی مجلس مسلمانون کی ایسی ہو کہ وہ اس کام مین توجہ نکرے اور جبکہ اوس سے درخواست کیجاسے اور اوس سے مدد چاہی جاسے وہ ایسے قومی کام مین مدد نکرے۔ اسلئے کہ کوئی مجلس چھوٹی سی چھوٹی کیون نہو ایسی نہین ہے کہ اوسمین دو چار آدمی ایسے نہون جنکے دلون مین قومی بہبودی کا وہی جوش اور وہی خیال موجزن نہو جو ہمارے دلونمین ہے۔ اور وہ ایسے قومی کام مین جبکہ وہ دیکھین کہ اونکی کوششون کی قدر کیجاتی ہے کوشش کرنے سے بے توجہی کرین آخر ہر مسلمان جسنے کوئی مجلس قائم کی ہے دل رکھتا ہی اسلامی جوش سے بھرا ہوا۔ اور تدبیرین کرتا ہے مسلمانونکی بہبودی و فلاح کی۔ اور کم سے کم چاہتا ہے کہ قومی کام مین کچھہ حصہ لے تو کیا ممکن ہے کہ جس کام کی غرض مفید ہو اور جس مین قوم کی بہبودی مضمر ہو اوسکے کرنے سے وہ پہلو تہی کریگا ہرگز نہین اور ابتک جو کچھہ نہین ہوا اوسکا قصور خود ہمپر ہے کہ ہمنے جیسا کہ چاہیئے اونکو اسطرف متوجہ نہین کیا اگر ہم ہمیشہ اونکو یاد دلاتے رہتے اور اون سے خط و کتابت جاری رکھتے اور جس کام کی اون سے درخواست کی ہے اوسکے نتائج پوچھتے رہتے تو کُل نہین مگر بہت سی انجمنین کچھہ کرتین اور اونکی کوششون کے نتیجے ظاہر ہوتے۔

کسی روئداد مین کانفرنس کی فہرست اسلامی انجمنون کی درج ہو اون سب کی خدمت مین میرا یہ عریضہ مع نقل رزولیوشن نمبر ۹ مندرجہ روئداد سال دوم کانفرنس کے بھیجنا چاہیئے۔ اور نیز ایک نقل اسکی کمیٹی انتظامی میرٹھہ کی خدمت مین براہ عنایت بھیجدیجیئے۔ فقط

۲۴۔ اکتوبر کو انشاءاللہ تعالی مین روانہ ہونگا اور علیگڈہ پہونچکر تا آخر دسمبر کانفرنس کے کام مین اپنے آپ کو معروف رکھونگا۔ فقط

آپ کا خادم ممبر ایجوکیشنل کانفرنس

محسن الملک

# نقل رزولیوشن نہم

اجلاس منعقدہ - ۲۹ - دسمبر ۱۸۸۷ عیسوی

مقام لکھنو

# نوان رزولیوشن

اِس جلسہ کی یہ راے ہی کہ قواعد کانگرس کی دفعہ ۸ مین جو یہ بات قرار پائی تہی کہ ہر شہر و قصبہ مین کانگرس کے مقاصد کے لیے کمیٹیان مقرر ہون اور وہ کمیٹیان اپنی ماتحت کمیٹیان مقرر کرین اور انجمن ہاے اسلامی جو بالفعل ہین وہ اِس کانگرس کے مقاصد کی تکمیل اپنے ذمہ لین اُسکی نسبت کوئی کارروائی ابتک عمل مین نہین آئی صرف مجلس اخوان الصفا کانپور نے یہ کام اپنے ذمہ لیا ہے پس اُن دفعات کے عمل درآمد کیلیے کافی کوشش کیجاوے

اِس رزولیوشن کو منشی محمد اطہر علی صاحب نے پیش کیا اور ایک برجستہ مختصر گفتگو کی جو درج ہے -

## اسپیچ منشی اطہر علی صاحب وکیل لکھنو

اِس رزولیوشن کے پیش کرنیکی عزت مجکو دی گئی ہے - یہ نوان رزولیوشن ہی (رزولیوشن پڑہا گیا) یہ رزولیوشن اِس کانگرس کے جملہ مطالب کی تعمیل سے متعلق ہے اِس خیال سے اُسکی طرف آپکی پوری توجہ ہونا چاہیے - اِس موقع پر مین اِس کانگرس کے جلسہ کو دل سے مثال دیتا ہون اور دوسری چھوٹی چھوٹی کمیٹیان اور جلسے جو کانگرس کے مطالب کے اجرا کی غرض سے ہین اور آیندہ ہون اُنکو بہی دوسرے

اعضا اور جوارح کے خیال کرتا ہون۔ تنہا دل سے تمام مقاصد لازمی پورے نہین ہو سکتے جب تک
اور بدن کے اعضا اُنکی مدد نہ کرین۔ یہ اعلیٰ جلسہ تدبیرین اور تجویزین تبلا سکتا ہے مگر اُنکی تعمیل اُنہین
چھوٹے چھوٹے جلسون کے ہاتھہ مین ہے اُنکی ادنیٰ کم توجہی ہمارے تمام مقاصد کو بیکار کر سکتی ہی
اسوقت کے جوش سے امید کیجاتی ہے کہ ہم اِس جلسہ کے مقاصد کو عملاً کر دکہلائینگے ابھی ایک
سال صرف اِس جلسہ کی بنیاد پر گذرا ہے ابھی پورا خاکہ بھی نہین قایم ہوا ہے مگر شکر ہے کہ کامیابی
کی شکلین نمایان ہو چلی ہین۔ اسوقت شہر کانپور کی مجلس اخوان الصفا کا شکریہ مین بیساختہ ادا کرتا ہون
جسنے پہلے پہل عملاً کوشش پر قدم رکھا ہے۔

جہان تک فوراً مین واقف ہو سکا یہ ہی کہ اِس مجلس کا دستور العمل جب گذشتہ کانگرس کے جلسے کی
بعد طیار ہوا ہے اُسمین ایک دفعہ خاص بنائی گئی جسکو اِس کانگرس کی کارروائیون سے تعلق ہے وہ
دفعہ یہ ہے (دفعہ دستور العمل اخوان الصفا کانپور کی پڑہی گئی) اُسکے بعد دفعہ مذکورہ بالا کی تعمیل کی
غرض سے کمیٹیان ہوئین۔

۱۵۔ دسمبر ۱۸۸۷ء کو سب سے پہلے ایک جلسہ ہوا جس نے باشندگان شہر کانپور کو خاص طرح پر
اِس کانگرس کی طرف توجہ دلائی مین سمجھتا ہون کہ اُسی کوشش کا نتیجہ ہے کہ اِس وقت شہر کانپور کے
نو ممبر کانگرس مین شریک ہین اور اُسی شہر کے گیارہ تماشائی شریک جلسہ ہین۔ اِس مجلس اخوان الصفا
نے تعلیم کی رپورٹ بھی پیش کی ہے جو اِس کانگرس کی کارروائی کے ساتھہ طبع ہوگی مین بہر نوع
مجلس اخوان الصفا کو ایک عمدہ اول کانگرس کی تعمیلی حالت کو سمجھتا ہون اور پوری خواہش سے
اِس رزولیوشن کے پاس ہونیکی امید رکھتا ہون۔ چیرز۔

مرزا عرفان علی بیگ صاحب نے اُس کی تائید کی اور تائید کرتے وقت مندرجہ ذیل
گفتگو کی۔

# اسپیچ مرزا عرفان علی بیگ صاحب

مین اُس رزولیوشن کی تائید کرنے مین اپنا فخر سمجھتا ہون جسکو ابھی میرے معزز دوست منشی اطہر علی صاحب نے پیش کیا ہے حضرات یہ وہ رزولیوشن ہے جسپر دار مدار صرف اس کانگرس ہی کا نہین ہی بلکہ جسپر بالیقین ہماری قوم کا ترقی پانا موقوف ہے۔ شاید میری اس آغاز گفتگو کو بعض احباب مبالغہ پر محمول فرماوین گے لیکن مین باور کراتا ہون کہ یہ مبالغہ نہین بلکہ واقعی کیفیت ہے۔ جن صاحبون نے گذشتہ سال کے جلسہ مین شرکت فرمائی ہے یا جنہون نے گذشتہ ایجوکیشنل کانگرس کا رسالہ یک نظر دیکہا ہے یا سُنا ہے اُنہون نے سب سے پہلے رزولیوشن مین یہ ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ اِس کانگرس کے اغراض و مقاصد کیا ہین اور خلاصہ اُسکا اس وقت بہی یادداشت تازہ کرنیکے واسطے عرض کرتا ہون کہ اصل مقصد اور خاص غرض اِس ایجوکیشنل کانگرس کے انعقاد سے یہ ہے کہ ہر قسم کی تعلیم کی ترقی مین قومی اتفاق اور قومی امداد سے کوشش کیجاوے۔

اے حضرات یہ مقصد بہت بڑا مقصد ہے اور یہ غرض بہت بڑی غرض ہے اسکے اسباب بہت بڑے ہین اور کثیر ہین اور یقیناً اسکو سب ناممکن قرار دینگے کہ دفعتاً ہر قسم کی تعلیم مین ترقی۔ قومی اتفاق اور قومی امداد ہو سکے یا اسداس کانگرس کے جلسہ مین یکجا ہو جانے سے اور مختلف مباحثات کی گفت و شنود سے یہ مقاصد پورے ہو جاوین۔ کبہی ممکن نہین کہ یہ کانگرس کا جلسہ خواہ ایک ہی کوئی مقصد اتمام کو پہونچا سکے تا وقتیکہ اسکی امداد ہر جانب سے نہو فی الحقیقت مجلس اخوان الصفا کی کارگذاری قابل ہزارہا تحسین کے ہے اور امید کیجاتی ہے کہ اسطرح کی ہمدردی اور مجالس سے بہی ہوگی اور اِس غرض سے اکثر مقامات مناسب پر کمیٹیان مقرر ہونگی اور زیادہ تر آپ صاحبون سے یہ التجا ہے کہ جب آپ اپنے مقامات پر واپس تشریف لیجاوین تو اپنی قوم کو ترقی دینے مین بذریعہ

انعقاد ایسی مجالس کی ہر طرح کی کوشش و امداد فرماوینگے۔

## اسپیچ محمد عبد الرزاق صاحب وزیر مجلس اخوان الصفا کانپور

عالی جناب صدر انجمن و دیگر صاحبان - ابتدائے کانگرس سے آج کے اجلاس تک جسقدر رزولیوشن پاس ہوئے ہین بالاتفاق ہر ایک مفید ہے مگر سب سے انفع اگر کوئی رزولیوشن ہے تو یہی ہے اگر مین اسکی تشبیہ روح سے اور باقی رزولیوشنون کی قالب سے دون تو کچھ نامناسب نہوگا پس ہندوستان کی جمیع سوسائٹیون کا پہلا فرض ہونا چاہیے کہ وہ اپنی کارروائی بذریعہ عمل کے دکھلاوین اور مین دل سے یقین کرتا ہون کہ تمام ممالک مغربی و شمالی و اودھ اور بنگال اور پنجاب وغیرہ کی سوسائٹیان اِس رزولیوشن کی تکمیل کو اعلیٰ درجہ تک پہونچاوینگی اور اگر میرا خیال غلط نہین ہے تو مین سمجھتا ہون کہ کلکتہ کی سنٹرل انیشنل محمدن ایسوسی ایشن اور پنجاب کی انجمن اسلام وغیرہ جو کہ اعلیٰ درجہ کی کمیٹیان ہین صدق دل سے اس رزولیوشن پر عمل کرینگی - پس بہت مبارک ہی کمیٹی اخوان الصفا اور بڑے خوش نصیب ہین اُسکے سرپرست اور ممبر جنھون نے سب سے پہلے اِس کام مین سبقت کی اور والسابقون السابقات کا تمغہ حاصل کیا لیکن مین سچے دل سے اِس امر کا یقین کرتا ہون کہ تمام کمیٹیان ایسی کوشش کرینگی کہ وہ وَالآخرۃ خیرلک من الاولیٰ کی مصداق ہونگی۔

## اسپیچ میر سید حسن صاحب

اے حضرات نوان رزولیوشن اگرچہ باستثنا ایک کے اخیری رزولیوشن ہی مگر یہ اسقدر ضروری اور اہم ہے کہ سب کے سرے پر اسکو جگہہ دینی تھی فی الواقع جب تک عملی کوشش رزولیوشنون کی تعمیل کیواسطے نہ کیجاویگی یہ سب رزولیوشن مثل ردی کاغذ کے سمجھے جاوینگے یہ جلسہ تماشے کا سمجھا جاویگا پس اگر آپ چاہتے ہین کہ جو صاحب دور دراز ملکون سے آنیکی تکلیف برداشت کرتے ہین جو روپیہ ہر سال کانگرس کے واسطے صرف ہوتا ہے اگر آپ چاہتے ہین کہ یہ تکلیف یہ روپیہ بیکار نجاے آپ کو لازم ہے کہ

کوئی مستقل انتظام ایسا کیجیے جس کے ذریعہ سے رزولیوشنون کی تعمیل ہو میری راے ہی کہ پہلے کوشش کرنیوالے اشخاص یا جماعتین جس ضلع مین کہ ممکن ہو تجویز کر لیے جائین اور اُنکے اوپر یکے بعد دیگرے ایک محرک قرار دیا جاوے اِس جلسہ مین خواہ کسی دوسرے اطمینان کیوقت اُن اسلامی جلسونکی فہرست لکھی جاوے جو ممالک مغربی و شمالی و اودہ و پنجاب کے بعض اضلاع مین قایم ہین اور جن ضلعون مین کوئی جلسہ نہین ہے اُن مین فی الحال جہانتک ممکن ہو صرف دو ایک ایسے معزز اور صاحب رسوخ لوگ منتخب کیے جاوین جنکو ایسے امور سے دلچسپی ہو اور اُنسے تحریک کیجاوے کہ اپنے اپنے ضلعون مین اسلامی جلسہ ایک مناسب زمانہ کے اندر قایم کرلین - انہین جلسون یا اشخاص کی معرفت رزولیوشن کا عمل درآمد کرایا جاوے اور مسلمانون کے متعلق جو دیگر امور وقتاً فوقتاً پیش آیا کرین اُن مین کارروائی کیا کرین اِس غرض سے کہ ایسی جماعت یا اشخاص اپنا کام فرو گذاشت نکرین اُنکے اوپر ایک محرک کا مقرر کرنا لازم ہے اور میری راے مین سب باتونکے لحاظ سے یہ خدمت صاحب سکرٹری کانگرس ہذا قبول فرماوین اُنکو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً وہ اُسے دیکھتے رہین کہ کن باقی ماندہ شہرون مین جلسے قایم ہونے چاہیے ہین اور کانگرس کے رزولیوشنونکی تعمیل کہانتک ہوئی ہے -

اِن جماعتون یا اشخاص کا یہ کام ہوگا کہ ہر سال اجلاس کانگرس اپنی سال بھر کی کارگزاری کی بابت اپنی رپورٹ پیش کیا کرین اور یہ دکہائین کہ کہانتک اُنہون نے گذشتہ سال کے رزولیوشن کی تعمیل کی اُنکا یہ ہی کام ہوگا کہ مقامی ضرورت کے لحاظ سے اپنے ہم مذہب لوگون کی بہبودی کیواسطے دیگر انتظام مناسب کرین - مینوسپل اور لوکل بورڈون کے ذریعہ سے اُن دیہاتی مدارس کے نقص رفع کرائین جو کانگرس مین پیش کیے گیے ہین طالبعلمون کیواسطے وظائف قایم کرانا حافظون کو اِس غرض سے ترغیب اور مدد دینا کہ حفظ قرآن کی طرف لوگون کا شوق باقی رہے اوقاف کے انتظام پر نگاہ رہنا مذہبی اور

انگریزی دونون تعلیم مین حتی الامکان مدد دینا یہ سب کام ان جماعتون یا اشخاص کے متعلق ہونا چاہیے

ہر صوبہ مین ایک یا دو سنٹرل اسلامی جلسے بڑے بڑے شہرون مین قایم ہون اور وہ ضلع کے جلسون کی نگرانی اپنے ذمہ لین اور اُن سنٹرل جلسون پر کانگرس کے سکرٹری صاحب نگرانی کرین اگر وہ ہر ضلع کے جلسہ پر براہ راست نگرانی نہ کرسکین تو انکی نگرانی کی کوئی اور تدبیر کیجاوے۔

یہ تجویز بیشک بہت وسیع تجویز ہے جس کے پورا ہونے مین برسون لگین گے لیکن بغیر اسکے چارہ نہین اگر اِس تجویز یا اسطرح کی دوسری تجویز کا ظہور نہوا تو اِس کانگرس کا مقصد پورا نہین ہوسکتا اور صرف ایک اُن بزرگ کے ذاتی رسوخ اور جانکاہی اُسوقت تک منحصر ہے جب تک اُنکے قویٰ باقی ہین اور جن کیواسطے ہم سب کو اپنے خدا سے دعا مانگنا چاہیے کہ کم سے کم پچاس برس تک اور قایم رہین۔

## اسپیچ سیّد احمد خان

سیّد احمد خان سکرٹری نے کہا کہ جو کام میرے دوست میر سید حسن صاحب نے میرے ذمہ کیا ہے مین بدل وجان اُسکے بجالانیکو حاضر ہون۔ ہر سال کے اجلاس مین ہر ضلع سے اِس امر کی نسبت رپورٹ آئی کہ اِس ضلع مین مقاصد کانگریس کی اُس سال کیا تعمیل ہوئی اور کسطرح پر ہوئی نہایت ضروری و مناسب ہے اور مین اُن احباب سے اور انجمنون سے درخواست کرونگا کہ ازراہ مہربانی وقومی ہمدردی کے آیندہ سال کے اجلاس مین مراتب مذکورہ سے آگاہ فرماوین۔ کانگریس کو قایم ہوئے صرف ایک ہی سال ہوا ہے اور اُمید ہے کہ ہر سال اُسکے مقاصد کا چرچا ملک مین پھیلتا جاویگا اور لوگون کو توجہ ہوتی جاویگی اور ہر ایک شخص قوم کا بہی خواہ اسکے مقاصد کی تکمیل پر توجہ کرے گا واللہ المستعان۔

## اسپیچ منشی محمد احمد صاحب مینائی ڈلیگیٹ ریاست رامپور

حضرات۔ مجکو اِس بات کی عزت دی گئی ہے کہ آج کے معزز جلسے مین شریک ہوکر کچھہ بیان کرون

جن صاحبون نے اِس رزولیوشن کی تائید کی ہے مین بہی اُنکی راے سے بالکل اتفاق کرتا ہون۔
بیشک کانگرس کے قایم ہونیکا منشا صرف یہی نہین ہے کہ چند رزولیوشنون پر سالانہ بحث ہوکر
رہجاے بلکہ زیادہ تر کوشش اُسکی عملی کارروائی کی جانب کرنا چاہیے اگر یہ نہوگا تو تمام قومی ہواخواہون اور
جان نثارونکی ساری کوشش اور لمبی چوڑی اسپیچین صرف خیالی پلاؤ اور زبانی جمع خرچ ہین ہم جو کچہہ کہتے
سُنتے ہین وہ بظاہر چند باتین ہین جو زبان سے ادا ہوتی ہین اگر عملی طور پر کوئی کام نہ کیا گیا تو صرف
لفاظی سے نہ ہماری قوم کو نفع حاصل ہوسکتا ہے۔ نہ یہ ڈوبتی ہوئی ناؤ اُبھرتی ہوئی نظر آتی ہے ایک
مجنون خیالی پلاؤ بہت سے پکاتا ہے۔ مگر کچہہ کر نہین سکتا اگر عقل والے بہی عملاً کر نہ دکہائین اور زبان
سے بہت کچہہ کہین تو اُنین اور مجنون مین کیا فرق ہوگا۔ ان باتون سے فایدہ اُٹھانیکی صورت اگر ہے
تو یہی ہے کہ آج جو باتین آپس کی بحث سے طے ہون۔ کل اُنکے پورا کرنیکی تدبیرین سوچی جائین اور عملاً
اُنپر زور دیا جاے۔ یہ نہین ہے تو ہماری باتین فضول ہونگی۔ دنیا کی تاریخ ہمکو اپنے خوشخط اور صاف
صاف حروف دکہا رہی ہے کہ ہر قوم کی اخلاقی اور تمدنی حالت کا اُلٹ پھیر اور اُسمین روزافزون ترقی
کا پیدا ہونا صرف چند ہی ہاتہونکا کام تہا مگر تہا بڑی مصروفیت اور استقلال و ہمت سے جم کر کرنے کا۔
اور یون ہی پورا بھی ہوا۔ آج جن مقاصد کی تکمیل پر بحث کرنے کے لیے یہ کانگرس قایم ہوئی ہے یہی
ہمدرد اور جان نثارانِ قوم اِسکا بیڑا اُٹھائین۔ اور اپنے بازو کی طاقت اور دل کی ہمت۔ اور خزانون
کی دولت کو اُسکی عملی کارروائی پر صرف کرین تو اور قومون مین اور خصوصاً اپنی قوم مین اس بیڑا اُٹھانیکے
نتیجے مین بڑی سُرخ روئی ہو۔ وہ مقامی انجمنین جو مسلمانون سے خاص تعلق رکہتی ہین اِس کانگرس کے
مقاصد کی تکمیل کو اپنا فرض جانین۔ اور دنیا کی تاریخ کے روشن صفحون پر اپنی یادگار چھوڑین جس ضلع
مین کوئی انجمن ایسی نہین ہے جو اِس کام کو اپنے ہاتھہ مین لے سکے وہان نئی کمیٹیان قایم کیجائین
تعلیم کی نگرانی اور اُسکے عمدہ طریقے کے رواج کو ترقی دین۔ ہمدردی اور اتفاق پیدا کرنیکے وسائل

ہر مقام کے مناسب پیدا کرین اور عمل مین لائین - یہ قومی کانگرس تو اسی لیے ہے کہ سال بھر مین قوم نے جو کچھ کیا ہو وہ ایک مجمع مین پیش ہو - آیندہ جو کچھ کرنا چاہیے اُسپر بحث کیجاے - نہ اس لیے کہ ہمنے اگلے سال اتنی باتین کہی تہین اور اس سال اتنی باتین کہتے ہین - یہ تو بوڑھون اور جوانون کا کام نہین ہے ہان اڑکون کا کام ہے کہ آموختہ دُوہرایا تہرایا کرین - اِس موقع پر پہونچکر مین انجمن اخوان الصفا کانپور کو بھلائی کے ساتھ یاد کرنے سے باز نہین رہ سکتا کیونکہ اُسکے ممبرونکی توجہ اس طرف مصروف ہے مین ان باتون کے بعد یہ کہنا اپنا فرض منصبی سمجھتا ہون کہ مجھے بحیثیت ایک اسلامی ریاست رامپور کے ڈلیگیٹ کے اِس جلسہ مین شریک ہونیکا اعزاز حاصل ہوا ہے مین امید کرتا ہون کہ وہ ریاست جو اپنے بلند کارنامون کے اعتبار سے اسلام کی ایک نامور ریاست ہے تعلیم کے عملی کامون پر ضرور توجہ فرمائے گی مجھہ سے جہانتک ممکن ہوگا مین ریاست کا رُخ اس جانب پھیرون گا کہ اس کانگرس کے عمدہ مقاصد کو اپنے احاطہ حکومت مین پورا کرے اور مجھے اُمید ہے کہ وہ دریغ نہ فرمائیگی -

## اسپیچ منشی نظیر علی صاحب جنٹ سکرٹری مجلس اخوان الصفا کانپور

اے صاحبو - نوین رزولیوشن کی تجویز او تائید کرنیوالے صاحبون نے جو اخوان الصفا کانپور کی اُس ناچیز خدمت کا ذکر خیر کیا ہے جو اُسنے محمدن ایجوکیشنل کانگرس کے مقاصد کی اشاعت اور اُسکی تکمیل مین اپنے فرض کو ادا کیا ہے مین اخوان الصفا کی طرف سے اِس قدردانی کا شکریہ ادا کرتا ہون - اور آپ کو یقین دلاتا ہون کہ اخوان الصفا کانپور مسلمانون کے ہائی ایجوکیشنل اور ابتدائی تعلیم وغیرہ مقاصد محمدن ایجوکیشنل کانگرس کے منشار کے مطابق کوشش کرنے کو اپنی پوری طاقت سے ہمیشہ کے واسطے طیار ہے -

اخوان الصفا کو آپ کی اِس قدردانی سے جسقدر خوشی ہوئی تھی اُس سے زیادہ اِس بات کے سُننے سے صدمہ ہوا ہی کہ دیگر اسلامی انجمنون نے اسطرف توجہ نہین کی -

چونکہ نوین رزولیوشن مین اس بات کی خواہش کی گئی ہی کہ اسلامی کمیٹیان محمدن ایجوکیشنل کانگرس کے مقاصد کی تکمیل مین ضرور کوشش کرین - لہذا اخوان الصفا اس حکم کی تعمیل مین اسطرح مستعد ہوئی ہی کہ تمام ہندوستان کی اسلامی کمیٹیونکی ایک فہرست مرتب کریگی جسمین سب انجمنون کے اغراض ترتیب سے چھاپکر اُس فہرست کو تمام ہندوستان کی اسلامی کمیٹیون مین بھیجدیگی تاکہ اسلامی کمیٹیون مین اپنی مشترکہ اغراض سے سلسلۂ اتحاد قایم ہو اور خصوصاً محمدن ایجوکیشنل کانگرس کے ساتھ پوری ہمدردی ہو۔

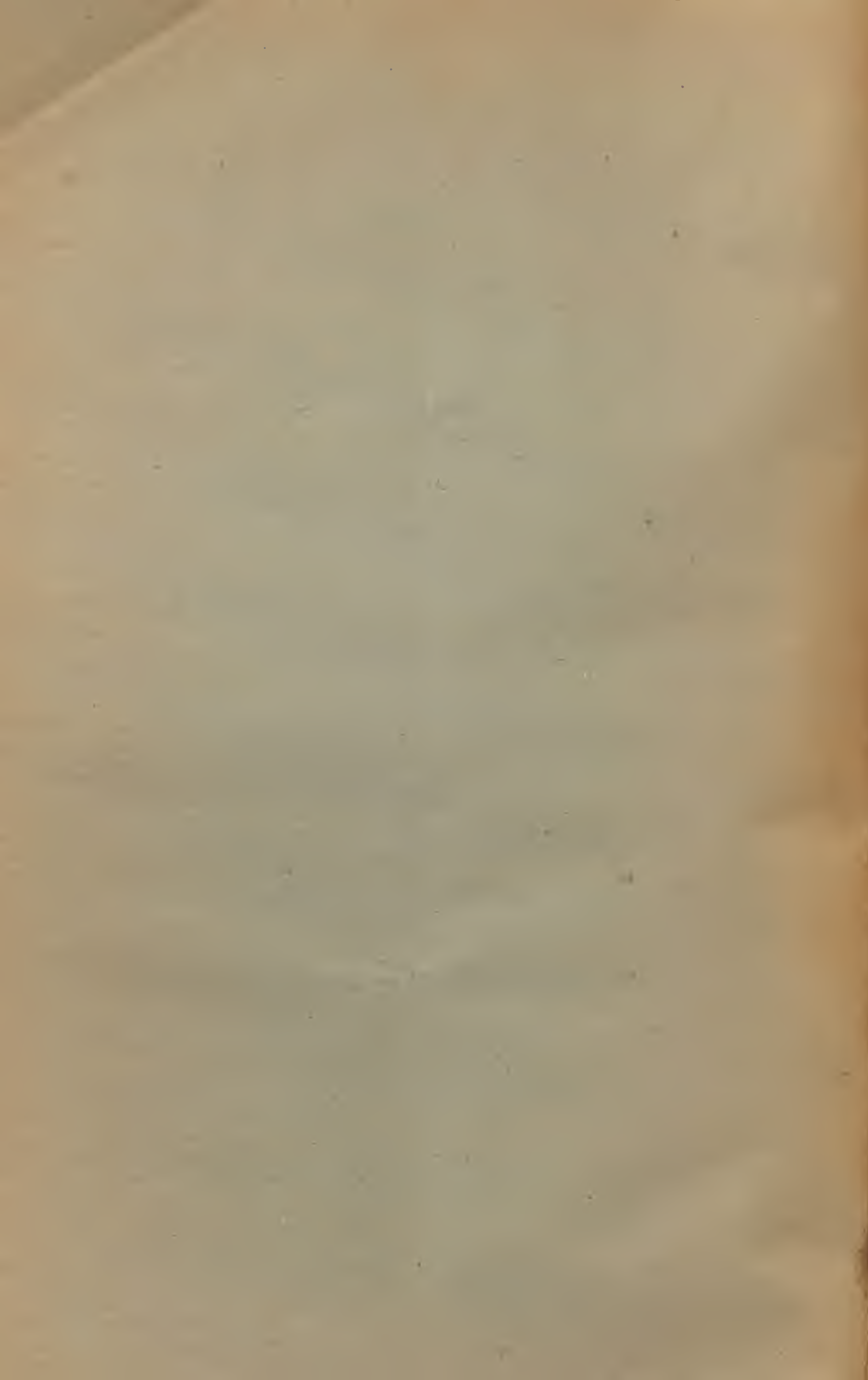
اخیر مین تمام مختلف شہرون کے بزرگون اور عہدہ دارون انجمن ہاے اسلامیہ سے استدعا کرتا ہون کہ عند الطلب وہ اپنے اپنے شہرونکی اسلامی کمیٹیون کے دستور العمل اور اُسکی موجودہ حالت کی ایک مختصر کیفیت مجلس اخوان الصفا کانپور کو مرحمت فرماکر ممنون کرینگے۔

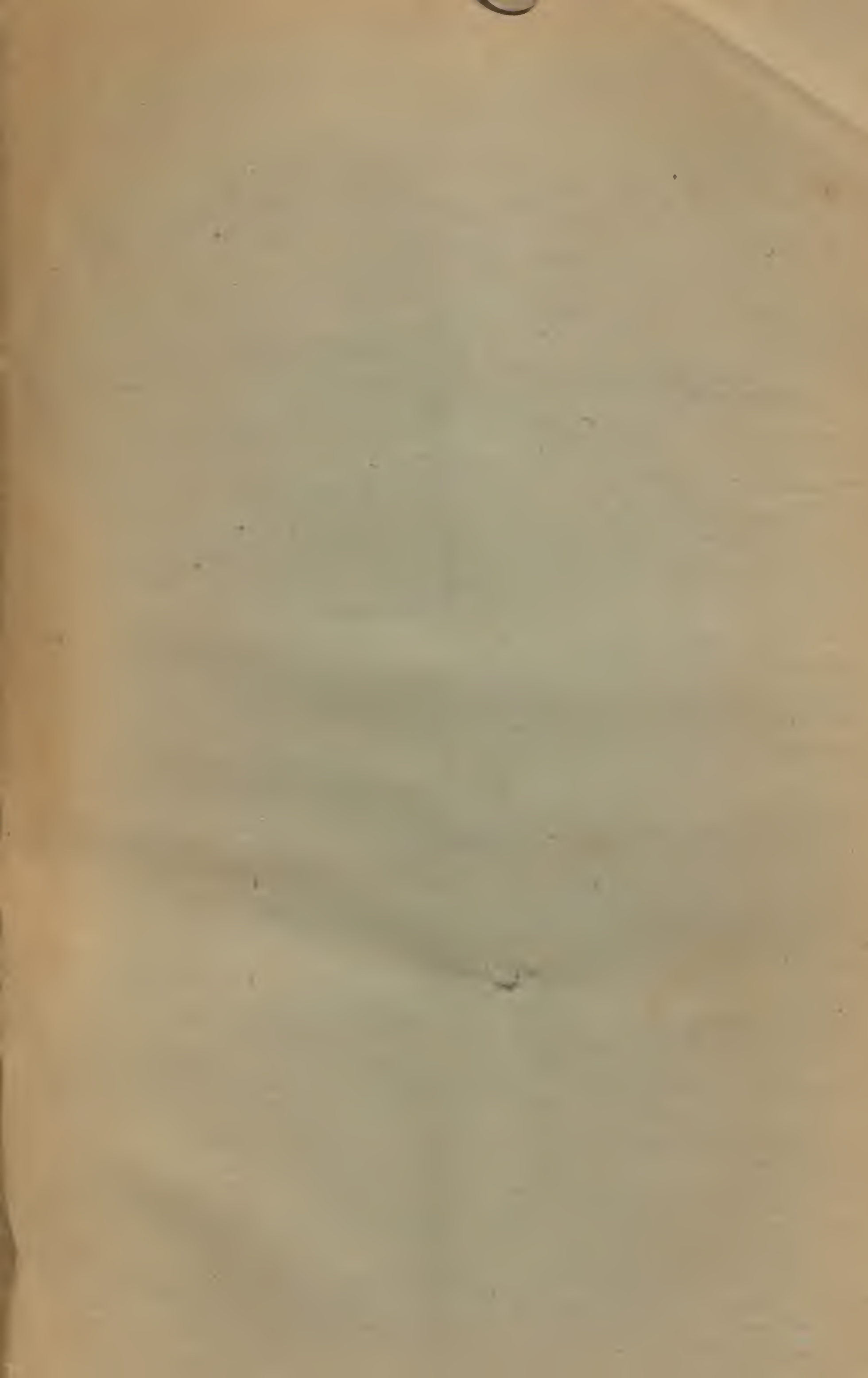
اور نیز آپ جملہ بزرگان اسلام سے نہایت منت سے درخواست کرتا ہون کہ آپ سب صاحب بھی اپنی خداداد طاقت سے محمدن ایجوکیشنل کانگرس کے مقاصد کی تکمیل مین پوری مدد کرین گے - اور دیگر اسلامی کمیٹیون کو آمادہ کرین گے جن سے سال آیندہ کے جلسہ مین ہم سب لوگ اپنی لازمی کانگرس کی کامیابی کو دیکھکر خوش ہونگے اور اپنے خدا کا شکر کرین گے - آمین

## اسپیچ منشی محمد امتیاز علی صاحب پریسیڈنٹ

مجلس اخوان الصفا کانپور کی شکر گذاری مجھپر اور تمام مسلمانون پر واجب ہی کیونکہ بعد فارغ ہونے کانگرس کے سب سے پہلے اُسی مجلس نے تعمیل تجاویز کانگرس پر توجہ کی ہے اور صرف ارادہ ہی نہین ظاہر کیا بلکہ اپنے عمل سے اُسکا ثبوت دیا ہی اور اس جلسہ مین بھی بہت سے حضرات شریک ہین جنکی پُرجوش تقریرون سے اُنکی واردات قلبی کا اظہار ہوتا ہے - اور بعد اسکے پریسیڈنٹ نے ووٹ لینے چاہے مگر سب نے رزولیوشن سے اتفاق کیا اور رزولیوشن پاس ہوا۔







# روئداد مجلس

جو

بغرض قائم کرنے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمدن اینگلو اورینٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے

بمقام علی گڈہ

۱۷ار نومبر سنہ ۱۸۹۶ع کو منعقد ہوی

معہ

دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمدن اینگلو اورینٹیل ایجوکیشنل کانفرنس

جو

اجلاس مذکور میں پاس ہوا

در مطبع مفید عام آگرہ باہتمام قاسم علیخان صوفی طبع شد

# رویداد مجلس

جو

بغرض قائم کرنے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمدن اینگلو اورینٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے

بمقام علی گڈہ

۱۷؍ نومبر سنہ ۱۸۹۶ع کو منعقد ہوی

معہ

دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمدن اینگلو اورینٹیل ایجوکیشنل کانفرنس

جو

اجلاس مذکور مین پاس ہوا

در مطبع مفید عام آگرہ باہتمام قادر علیخان صوفی طبع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# رویداد مجلس

جو

بغرض قائم کرنے سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمڈن اینگلو ورنیکل ایجوکیشنل کانفرنس کی بمقام علی گڈھ (۱۷) نومبر ۱۸۹۶ء کو منعقد ہوی

اس امر کے تجویز کرنے کے لیے کہ دفعہ (۸) قواعد کارروائی محمدن اینگلو ورنیکل ایجوکیشنل کانفرنس کے مقاصد کی تکمیل کیونکر ہو اور جو رزولیوشن اوس مین منظور ہوے ہین اونکی تعمیل کس طرح ہو سکے اصحاب مندرجۂ ذیل ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر کے۔سی۔ایس۔آئی۔ایل ایل ڈی۔سکرٹری کانفرنس کے مکان پر جمع ہوے۔

سر سید احمد خان بہادر کے سی ایس آئی ایل ایل ڈی — نواب محسن الملک مولوی سید مھدی علیخان بہادر

آنریبل حاجی محمد اسمعیل خان صاحب . . . — صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر بارسٹر ایٹ لا

محمد مزمل اللہ خانصاحب .. .. .. .. مولوی وحید الدین صاحب .. .. .. ..

مولوی سید کرامت حسین اسکویر بارسٹر ایٹ لا تھیوڈور بیک اسکویر پرنسپل .. .. .. ..

میر ولایت حسین صاحب .. .. .. .. تھیوڈور ماریسن اسکویر .. .. .. ..

ٹی ڈبلیو آرنلڈ اسکویر

نواب محسن الملک بہادر نے کہا کہ اس امر کی عام شکایت ہے کہ کانفرنس کی تجاویز کے متعلق کوئی عملی کارروائی نہین ہوتی اور گو کانفرنس کو قائم ہوے دس برس ہو چکے اور بہت سے مفید اور عمدہ رزولیوشن پاس ہوے۔ لیکن کسی ایک کی بھی تعمیل نہین ہوی اور عملی کارروائی نہونے سے اب کانفرنس کیطرف سے لوگونکی دلچسپی کم ہوتی جاتی ہے۔ اور مثل دیگر فضول مجالس کے اسکو بھی لوگ ایک غیر ضروری مجلس خیال کرتے ہین اور اگر اس شکایت کے رفع کرنے کی تدبیر نہ کی گئی اور کوئی عملی کارروائی نہوئی تو اس مجلس کا وجود بے سود سمجھا جاویگا۔ اس لیے ہمکو صرف اس بات پر گو نہایت صحیح اور واجب ہے قانع نہونا چاہیے کہ یہہ کانفرنس صرف شورے کی مجلس ہے اور فقط تدابیر اور تجاویز کا بتانا اوسکا کام ہے۔ بلکہ ایسی کوشش کرنا چاہیے کہ اوسکا عملی نتیجہ حاصل ہو اور یہہ کوئی نیا خیال نہین ہے بلکہ کانفرنس کے بانی اور اوسکے حامیون کا شروع ہی سے یہہ خیال ہے اور اسی واسطے کئی مرتبہ کانفرنس مین اسکا ذکر ہوا اور عملی کارروائی کرنے کے متعلق رزولیوشن پاس ہوے۔ چنانچہ سال اول کا یہ رزولیوشن ہے کہ "اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کا ہیڈ کوارٹر علی گڈہ مین قرار دیا جاوے اور اوسکے مقاصد کی تائید اور تکمیل کے لیے ہر ایک شہر اور قصبہ مین کمیٹیان قائم ہون" اس رزولیوشن کو محمد عزیز مرزا صاحب نے پیش کیا تھا اور مولوی شبلی صاحب نے اوسکی تائید کی تھی۔ اوسکے پیش کرتے وقت معزز محرک نے یہ کہا تھا کہ جو تجویزین ابتک پیش ہو چکی ہین

اون مین صرف یہ بتلایا گیا ہے کہ ہمارے موجودہ فرائض کیا ہین مگر ابھی یہ نہین ظاہر کیا گیا کہ یہ
اہم کام کس طرح انجام پا سکتا ہے - منزل مقصود کا نقشہ ہر شخص کے پیش نظر ہے مگر ابھی یہ معلوم
نہین کہ راستہ کہان ہے - اگر آپ یہ تسلیم کرتے ہین کہ محمدن ایجوکیشنل کانگریس تعلیمی اغراض کے
لیے نہایت ضرور ہے تو آپ کو اس رزولیوشن کی منظوری کی ضرورت بھی تسلیم کرنی پڑیگی -
کیونکہ قدیم زمانہ سے آج تک کوئی کام محض خیالات کی بودی بنیاد پر نہ قائم رہا ہے اور نہ عملی
قوت کی مدد کے بغیر کسی کام مین کامیابی ہوی ہے اور بغیر عمل مین لانے کے ایک بیدار مغز ریفارمر
کے عاقلانہ منصوبون اور ایک مجنون کے بے سروپا خیالات مین کچھہ فرق نہین ہے اس لیے
اگر آپکا یہ خیال ہے کہ محمدن ایجوکیشنل کے چشمہ سے عام سرزمین ہندوستان کی سرسبز ہو تو اوسکے
لیے ضرور ہے کہ اس کانگریس کا ہیڈکوارٹر علی گڈہ قرار دیا جاے اور اوسکے مقاصد کی تایید
اور تکمیل کے لیے ہر شہر اور قصبہ مین کمیٹیان قائم ہون - اس لیے کہ جو مقاصد ہمارے
پیش نظر ہین اونکے پورا کرنے کا کوئی طریقہ اس سے بہتر نہین ہو سکتا کہ کمیٹیون کا ایک وسیع سلسلہ
تمام ہندوستان مین پہیلایا جاے - یہی وہ تدبیر ہے جسنے یونان اور روما مین قومی اتحاد اور
حب الوطنی کی بنیاد ڈالی اور یہی وہ چیز ہے جس سے اب سارا یورپ علم و تہذیب کی روشنی سے
منور ہے - اس معزز اسپیکر نے اسی پر کفایت نہین کی بلکہ اوس دقت کو بھی ظاہر کر دیا جو اس رزولیوشن
کی تعمیل کے متعلق لوگون کے خیال مین گذر سکتی تھی - چنانچہ اونھون نے کہا کہ شاید کوئی
صاحب یہہ کہین کہ کمیٹیان قائم کرنے کی ضرورت تو مسلم ہی مگر ممبر کہان سے آوینگے - اس کا
جواب یہ ہے کہ ہندوستان مین آج کل بہت ہی تھوڑے ایسے ناواقف شہر اور قصبے ہین کہ جہان
علمی مجلسین اور علمی انجمنین نہون تو کیا جس طرح ان انجمنون مین لوگ خوشی سے ممبر ہوتے ہین
تو کیا ایک ایسے قومی کام کے لیے جس سے نہ صرف موجودہ نسل کی بہبودی بلکہ آیندہ نسلونکی

تی متصور ہے کوئی تائید کرنیوالا نہ ملیگا۔ چنانچہ اس رزولیوشن کو سب نے پسند کیا اور بالاتفاق منظور کیا گیا۔

پہر دوسرے سال کے اجلاس مین بمقام لکہنو اسی کے متعلق نوان رزولیوشن پیش ہوا کہ اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ قواعد کانگریس کی دفعہ (۸) مین جو یہ بات قرار پائی تہی کہ ہر شہر وقصبہ مین کانگریس کے مقاصد کے لیے کمیٹیان مقرر ہون اور وہ کمیٹیان اپنے ماتحت کمیٹیان مقرر کرین اور انجمن ہاے اسلامی جو بالفعل ہین وہ اس کانگریس کے مقاصد کی تکمیل اپنے ذمہ لین اوسکی نسبت کوئی کارروائی ابتک عمل مین نہین آئی صرف مجلس اخوان الصفا کانپور نے یہہ کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ پس ان دفعات کے عمل درآمد کے لیے کافی کوشش کیجاوے۔

اس رزولیوشن کو منشی اطہر علی صاحب نے پیش کیا تہا اور پیش کرتے وقت نہایت سچ کہا تہا کہ کانگریس مثال دل کے ہے اور دوسری لوکل کمیٹیان اور جلسہ جو کانگریس کے مطالب کے اجرا کی غرض سے ہون مثل دیگر اعضا اور جوارح کے ہین۔ فقط دل سے تمام لازمی مقاصد پورے نہین ہو سکتے جبتک اور بدن کے اعضا اونکی مدد نہ کرین۔ یہہ اعلی جلسہ تدبیرین اور تجویزین بتلا سکتا ہے مگر اونکی تعمیل لوکل جلسون کے ہاتہہ مین ہے اونکی دی آرام کوہی ہماری تمام مقاصد کو بیکار کر سکتی ہے۔ اور مرزا عرفان علی بیگ صاحب نے اس رزولیوشن کی تائید کی تہی اور اپنی قابلانہ اسپیچ مین یہ فرمایا تہا کہ اس جلسہ کا کوئی ایک مقصد بہی پورا نہین ہو سکتا تا وقتیکہ اسکی امداد ہر جانب سے نہو اور اکثر مقامات پر تعمیل کی غرض سے کمیٹیان قائم نہ کیجاوین۔ اور محمد عبدالرزاق صاحب نے اس رزولیوشن کی تائید مین نہایت صحیح فرمایا تہا کہ جتنے رزولیوشن ابتک پاس ہوے ہین بالاتفاق ہر ایک مفید ہے مگر سب سے انفع یہی ہے اگر مین اسکی تشبیہ روح سے اور باقی رزولیوشنو نکی قالب سے دون تو کچہہ نامناسب نہوگا اور ہندوستان کی

تمام اسلامی سوسائیٹون سے امید ہی کہ وہ اس رزولیوشن کی تکمیل کو اعلیٰ درجہ تک پہونچاوینگے
اوراس رزولیوشن پر عمل کرینگے۔

اونکے بعد میر سید حسن صاحب نے کہا تہا کہ جبتک عملی کوشش رزولیوشن کی تعمیل کیواسطے
نکیجاویگی اوسوقت تک تمام رزولیوشن مثل ردی کاغذ کے سمجھے جاوینگے اور یہ جلسہ تماشہ کا سمجھا جائیگا
اس لیے مناسب ہے کہ کوئی مستقل انتظام کیا جاوے جسکے ذریعہ سے رزولیوشنونکی تعمیل ہو
اور اوسکی نسبت اونہون نے یہہ راے ظاہر کی تہی کہ پہلے کوشش کرنیوالے اشخاص یا جماعتین
جس ضلع مین کہ ممکن ہو تجویز کرلیجاوین اور اونکے اوپر یکے بادیگرے ایک محرک قرار دیا جاوے۔
اور تمام اسلامی جلسون کی فہرست لکھی جاوے اور جہان کوئی انجمن نہو وہان دو ایک ایسے معزز
اور صاحب رسوخ لوگ منتخب کیے جاوین جو اپنے ضلعون مین اس کام کے لیے ایک مجلس قائم
کرسکین۔ اور اونہین جلسون یا اشخاص کی معرفت رزولیوشنون کی تعمیل پر کوشش کیجاوے
اوراس غرض سے کہ ایسی جماعت یا اشخاص اپنا کام فروگذاشت نہ کرین اونکے اوپر ایک محرک
مقرر کرنا لازم ہے اور سب باتون کے لحاظ سے اوسکے لیے کانفرنس کے سکرٹری زیادہ موزون
ہین تاکہ وہ وقتاً فوقتاً دیکھتے رہین کہ کن شہرون مین جلسے قائم ہوے اور کن مین ہونے چاہئین
اور رزولیوشنون کی تعمیل کہان تک ہوی۔ اور یہ جماعتین ہر سال اپنی سال بہر کی کارگزاری کی
بابت کانفرنس مین اپنی ریپورٹ پیش کیا کرین۔ اور یہ دکہائین کہ کہان تک اونہون نے گذشتہ
سال کے رزولیوشنون کی تعمیل کی۔

منشی محمد احمد صاحب مینائی ڈیلیگیٹ ریاست رامپور نے اس رزولیوشن پر تقریر کرتے
وقت یہہ فرمایا تہا کہ کانگریس کے قائم ہونے کا منشا صرف یہی نہین ہے کہ چند رزولیوشنون پر سالانہ
بحث ہوکر رہ جاوے بلکہ زیادہ تر کوشش اوسکی عملی کارروائی کیجانب کرنا چاہیے۔ اگر یہ نہوگا

تو تمام قومی ہواخواہون اور جان نثارون کی ساری کوشش اور لمبی چوڑی اسپیچین صرف خیالی پلاؤ اور زبانی جمع خرچ ہین ہم جو جو کچہہ کہتے سنتے ہین وہ بظاہر چند باتین ہین جو زبان سے ادا ہوتی ہین اگر عملی طور پر کام نہ کیا گیا تو صرف لفاظی سے نہ ہماری قوم کو نفع حاصل ہو سکتا ہے نہ یہہ ڈوبتی ہوئی ناؤ اُبہرتی ہوئی نظر آتی ہے - ایک مجنون خیالی پلاؤ بہت سے پکاتا ہے - مگر کچہہ کر نہین سکتا اگر عقل والے بہی عملاً کر نہ دکہائین اور زبان سے بہت کچہہ کہین تو اون مین اور مجنون مین کیا فرق ہوگا - ان باتون سے فائدہ اوٹہانے کی صورت اگر ہے تو یہی ہے کہ آج جو باتین آپس کی بحث سے طے ہون کل اونکے پورا کرنے کی تدبیرین سوچی جائین اور عملاً اون پر زور دیا جاے یہ نہین ہے تو ہماری باتین فضول ہونگی - اس لیے ضرور ہے کہ مقامی انجمنین مسلمانون کی اس کانفرنس کے مقاصد کی تکمیل کو اپنا فرض جانین اور یہ کام اپنے ذمہ لین اور جہان کوئی ایسی انجمن نہو وہان نئی کمیٹی قائم کیجاوے - اور انہون نے بہت ہی صحیح کہا کہ یہ قومی کانگریس اس لیے ہے کہ سال بہر مین قوم نے جو کچہہ کیا ہو وہ اس مین پیش ہو اور آیندہ جو کچہہ کرنا چاہیے اوس پر بحث کی جاوے - نہ اس لیے کہ ہم نے اگلے سال اتنی باتین کہی تہین اور اس سال اتنی باتین کہتے ہین - یہہ تو بوڑہون اور جوانون کا کام نہین ہے ہان لڑکون کا کام ہے کہ آموختہ دوہرایا تہرایا کرین -

پہر تیسرے سالانہ اجلاس مین ایک رزولیوشن نمبر ۳ پیش کیا گیا اور وہ یہہ ہے -

## رزولیوشن نمبر ۳

یہہ کانگریس اس بات کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے کہ ہر ایک ضلع کے صدر مقام مین محمدن ایجوکیشنل کانگریس کی ایک اسٹینڈنگ کمیٹی قائم کیجاوے یہ اسٹینڈنگ کمیٹیان ایک جنرل ایجوکیشنل کمیٹی

صوبہ کی اور وہ سب ملکر سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ماتحت ہون جسکا ہیڈ کوارٹر علی گڑہ مین ہو اور
جسکا سکرٹری محمدن ایجوکیشنل کانگریس کا سکرٹری ہو ہر ایک ضلع کی اسٹینڈنگ کمیٹی اور صوبہ کی جنرل
کمیٹی کا یہ فرض ہو کہ اس ضلع اور صوبہ کے مسلمانونکی تعلیمی حالت کو پیش نظر رکھے اور اوسکی ترقی کے
اسباب پیدا کرنے مین ساعی رہے اور کم سے کم ایک معقول وظیفہ کسی مسلمان طالب علم کے لیے جو ہائی
ایجوکیشنل تحصیل کرتا ہو اور ممکن ہو تو سکنڈری ایجوکیشن کے لیے بھی تجویز کرے اور اوسکے لیے
روپیہ جمع کرے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی کی جمع خرچ کا حساب رکھنے والا اور وصول کرنے والا امانت دار
قوم کہلاوے اور ہر ایک ایسی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ باتفاق رائے اپنے ممبرون کے ایسے
امانت دار اور قومی والنٹیر مقرر کرے۔

اس رزولیوشن کو سردار محمد حیات خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ نے پیش کیا اور پیش کرتے
وقت یہہ فرمایا کہ ہماری کانگریس کے مقاصد کو عملاً تکمیل کرنے کے لیے کوئی وسائل نہین ہین اور
بے اسکے یہہ بزرگ مجلس بے سود ہے۔ اسکے مقاصد پورا کرنے کے لیے ضرور ہے کہ اسٹینڈنگ
کمیٹیان مقرر ہون اور ہر صوبہ کے صدر مقام پر ایک جنرل صدر کمیٹی قائم ہو۔ اور صدر اسٹینڈنگ
کمیٹی صوبہ اور مفصلات کی کمیٹیان سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ماتحت ہون جسکا ہیڈ کوارٹر
علی گڈہ ہو۔ اور سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی موصوف کا سکرٹری محمدن ایجوکیشنل کانگریس کا سکرٹری
ہو اور اس طریقہ سے تعلیم قوم اور تعمیل تجاویز کانگریس کا ایک ایسا مستقل سلسلہ ملک مین قائم کیا جاوے
کہ جس سے اپنی درماندہ قوم کی تعلیم کا نہ صرف زبانی چرچا بلکہ عملاً اوسکی ترقی کی فکر مفصلات سے
لیکر سنٹر تک برابر لگی رہے۔ ہر ضلع اور مفصلات مین جہان جہان ایجوکیشنل کانگریس کے
ممبر موجود ہون اونکو اختیار حاصل ہو کہ مقامی کمیٹیان اس رزولیوشن کے مقاصد کے لیے
قائم کرین اور بنظر حالات مقامی جسقدر ضرورت سمجھین ممبر بناوین۔ ہر جلاس مین اپنے ممبران

موجودہ مین سے جسکو چاہین اوس جلسہ کے لیے چیرمین مقرر کرین - چندہ اپنی قوم سے وصول کرین جو مسلمان لوگ اپنی خوشی سے عشر یا زکوۃ کا روپیہ اس کار خیر مین دین یا کسی نام سے اس کام کے لیے کوئی فنڈ مقرر کرین وہ لین اور اوس فنڈ مین جمع کرین - پھر اسکی تایید مین سر سید احمد خان بہادر نے فرمایا کہ اس وقت اگر خیال کیا جاے تو تمام ہندوستان مین اسقدر انجمنین اور سوسائٹیان مختلف نامون سے اور مختلف کامون کے لیے مسلمانون نے قائم کی ہین کہ شاید کسی اعلی درجہ کے ترقی یافتہ ملک مین بہی اس سے زیادہ نہ نکلین گی اونکے بڑے بڑے نام اور عالی عالی مقاصد سنکر انسان متحیر رہ جاتا ہے مگر جب دیکہا جاتا ہے کہ انہون نے کیا کیا تو نہایت افسوس سے کہا جاتا ہے کہ کچہہ نہین - تمام انجمنون نے جنمین سب سے اول مین محمدن ایجوکیشنل کانگریس کو بہی شامل کرونگا بجز باتین بنانے کے اور کچہہ کام نہین کیا جسقدر کہ ہم زبان سے کہتے ہین اور جسقدر دلسوزی اور قومی ہمدردی ہم لفظون مین ظاہر کرتے ہین اوسکا بیسوان حصہ بہی اگر عمل مین آوے تو قوم کو لازوال فائدے حاصل ہون -

مین نے بجز انجمن حمایت اسلام لاہور کے اور کسی انجمن کی نسبت ابتک نہین سنا کہ درحقیقت اوسنے قومی بہلائی کے لیے کچہہ عملی کارروائی کی ہے اگرچہ پوری طرح پر مین واقف نہین ہون کہ اوسنے بہی کس حد تک عملی کارروائی کی ہے - بہر حال جس چیز کی ہمکو ضرورت ہے وہ عملی طور پر کامون کے کرنے کی ہے - جو رزولیوشن کہ پیش ہے وہ عملی کام کرنیکی بنیاد ہے - یعنی اگر قوم کو درحقیقت قوم کی بہلائی کا کام کرنا ہے تو اوسکا طریقہ یہی ہے کہ جابجا اسٹینڈنگ کمیٹیان اوس کام کے انجام کے لیے قائم ہون اور سب ایک سلسلہ مین پروئی جاوین اس طرح کہ سب علیحدہ بہی ہون اور سب متحد بہی ہون - سب سے اول خرابی ہمارے کامون مین یہہ ہے کہ ہر شخص ڈیڑہ اینٹ کی مسجد اپنی لیے الگ بنانی چاہتا ہے - اور اس سبب سے سبکے کام ناتمام

اور ناقص اور غیر مفید رہ جاتے ہین - لیکن اگر اونہین متفرق کوششون کو ہم ایک سلسلہ مین ملادینگے
تو بہت کچھ کر سکین گے - یہہ رزولیوشن بلاشبہہ ایک ایسا رزولیوشن ہے کہ اگر اوسپر عمل کیا جاوے
تو بے انتہا فوائد قوم کو پہونچین گے - مجکو امید ہے کہ تمام بہی خواہان قوم جو اس مجمع مین جمع ہین
اس عالی قدر رزولیوشن کو نہایت دلی اتفاق سے پاس کرینگے - لیکن ہماری خوشی صرف اس رزولیوشن
کے پاس ہوجانے پر ختم نہین ہوتی - بلکہ اسکے پاس ہوجانے کے بعد ایک خلش دل مین پیدا ہوگی
کہ آیا اسپر عملدرآمد بہی ہوگا یا نہین - لیکن خدا کی مہربانی سے ناامید ہونا نہین چاہیے اور ہمکو امید
رکہنی چاہیے کہ جس طرح اتفاق سے یہہ رزولیوشن پاس ہوگا اوسی طرح متفق ہوکر اوسکے عملدرآمد
بہی کوشش کیجاویگی -

ساتوین سالانہ جلسہ مین جو بمقام دہلی ہوا تہا مسٹر تہیوڈور بیک نے ایک نہایت عمدہ گفتگو متعلق
تعلیم مسلمانون کے کی تہی اور بعد دکہانے مسلمانون کی تعلیمی حالت کے یہہ تجویز پیش کی تہی کہ پہلی
بات جو ہمکو کرنی چاہیے یہہ ہے کہ ملک کے مختلف حصون کے مسلمانون کی تعلیم کی حالت بخوبی
اور پورے پورے طور پر دریافت کرین اور معلوم کرین کہ کتنے مسلمان ایسے ہین جو اپنے بچون
کو تعلیم دینے کا مقدور رکہتے ہین اور اونکو تعلیم نہین دیتے اور اگر تعلیم نہین دیتے تو اسکا کیا
سبب ہے مذہبی خیال سے یا غفلت کی وجہہ سے کوئی شک نہین ہے کہ مختلف مقامات
مین مختلف اسباب پائے جائینگے - بعض جگہہ افلاس تعلیم کا مانع معلوم ہوگا بعض جگہہ مذہبی خیال بعض جگہہ
غفلت - اسیطرح مختلف مقامات مین مختلف تدابیر اشاعت تعلیم کے لیے عمل مین لانی ہونگی - مثلاً جس
جگہہ افلاس تعلیم کا مانع پایا جاوے وہان ایسا مدرسہ قائم کرنا مناسب ہوگا جسمین فیس کم یا نہ لیجاوے
یا شاید یہہ مناسب ہو کہ موجودہ مدرسہ مین غریب لیکن ہونہار طالبعلمون کی فیس ادا کرنیکے لیے روپیہ
جمع کیا جاوے - جس جگہہ مذہبی خیال تعلیم کا مانع پایا جاوے - وہان شاید یہہ مناسب ہوگا کہ ایسا

مدرسہ جاری کیا جاوے جس مین دنیوی تعلیم کے ساتہہ مذہبی تعلیم بہی دی جاوے یا کوئی اور طریقہ اس مطلب کے حاصل کرنے کے لیے اختیار کیا جاوے جس جگہہ غفلت تعلیم کی مانع پائی جاوے وہان شاید واعظ مقرر کرنے ضرور ہوونگے جنکے اخراجات سفر کانفرنس کے روپیہ مین سے دیے جاوین

مین خیال کرتا ہون کہ مین نے کافی طور پر اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ جب ہمکو یہ معلوم ہو جائیگا کہ کون سی باتین مختلف مقامات مین تعلیم کی مانع ہین تو ہمکو ان مشکلات کو دور کرنے مین کچہہ بہت دقت نہوگی اور اس غرض کے لیے مین یہ تجویز پیش کرتا ہون کہ کانفرنس کے چند ممبر آئندہ اجلاس مین اپنے اپنے ضلع کے متعلق اس مضمون کی رپورٹین لکہہ کر پیش کرین۔ ان رپورٹون مین یہ بات ظاہر کرنی چاہیے کہ ضلع کے انگریزی مدرسون مین کتنے ہندو اور کتنے مسلمان طالبعلم پڑہتے ہین اور یہ کہ کتنے مسلمان بچے ایسے ہین جنکے والدین تعلیم دے سکتے ہین لیکن نہین دیتے۔ اور اگر ممکن ہو تو یہ بات بہی بتانی چاہیے کہ کون سے اسباب ان بچونکی تعلیم کے مانع ہین اس مین کوئی شک نہین کہ اس کام مین بہت محنت کرنی پڑیگی اور شاید ہر شہر اور ہر قصبہ مین دربدر اور شاید تمام ضلع مین پہرنا پڑے۔ یہ امید نہین ہو سکتی کہ ایک سال مین پوری اور صحیح حالت ہر ایک ضلع کی معلوم ہو سکے۔ لیکن مجہے امید ہے کہ کم سے کم بعض اضلاع کی نسبت بہت سے مفید حالات معلوم ہو جاوینگے۔

میرے نزدیک کانفرنس کا ایک خاص حصہ یا سیکشن ہونا چاہیے جو ان رپورٹون پر غور کرے انگلستان مین ایسی کانفرنس مین جیسی کہ ہماری محمدن کانفرنس ہے کئی حصے یا سیکشن ہوتے ہین جو خاص خاص مطالب پر بحث کرتے ہین بعض دنون مین کل ممبرون کا عام جلسہ ہوتا ہے جسمین ہر شخص شریک ہوتا ہے اور بعض دنون مین مختلف سیکشنون کے اجلاس ہوتے ہین۔ اور ان مین صرف وہی لوگ جاتے ہین جنکو ان مطالب سے دلچسپی ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہماری کانفرنس مین بہی ایسا ہی ہونا چاہیے اور ایک سیکشن تو ضرور ایسا ہونا چاہیے جو ان مطالب پر بحث کرے جو صرف ان لوگون

کے لیے دلچسپ ہوسکتی ہین جنکا تعلق تعلیم دینے یا تعلیم کے پہیلانے سے ہے اور اس سکشن کا خاص نام ہونا چاہیے مثلاً پریکٹیکل یا سٹیٹیسٹیکل سیکشن یا کوئی اور مناسب نام۔ شاید یہ بہی مناسب ہوگا کہ ایک علمی یا لٹریری سکشن ہو جو اس قسم کے امور پر بحث کرے مثلاً ٹیکسٹ بک کا تجویز کرنا یا جسکے سامنے علمی مضامین پڑہے جائین۔ اور ہر ایک سیکشن کا ایک علٰحدہ سکرٹری ہونا چاہیے خواہ اوسکے سیکشن مقرر ہون یا نہون مگر میرے نزدیک یہ تو بہت ضرور ہے کہ پریکٹیکل یا سٹیٹیسٹیکل سیکشن ہو جسکے سامنے ہر ضلع کی رپورٹ پیش ہو۔ جب اول کانفرنس قائم ہوئی تہی تو کچہہ رپورٹین پیش ہوئی تہین مگر چونکہ اونکے پڑہے جانے مین وقت بہت صرف ہوتا تہا اور بعض لوگون کو اونسے بہت دلچسپی بہی نہ تہی شاید اس لیے پہر ایسی رپورٹون کا لکہا جانا اور پڑہا جانا موقوف ہوگیا مگر جب علٰحدہ سیکشن مقرر ہو جائیگا تو پہر صرف وہ لوگ اوسکے اجلاس مین شریک ہونگے جنکو اوسکے ساتہہ خاص دلچسپی ہے۔

اسپر سید احمد خان نے فرمایا کہ یہ تجویز ایسی ہے کہ کوئی شخص ایسا نہو گا جو اسکو مفید اور ترقی تعلیم مسلمانان کے لیے ایک بیمثل علاج نہ سمجہتا ہو اور ہماری کانفرنس کا سب سے پہلا مقصد جیسا کہ اوسکے قواعد کارروائی مین مندرج ہے یہہ ہے کہ مسلمانون مین یورپین سائنسز اور لٹریچر کے پہیلانے اور وسیع حد تک ترقی دینے اور اوس مین نہایت اعلیٰ درجہ کی تعلیم تک اونکے پہونچانے پر کوشش کرنا اور اوسکی تدبیرون کو سوچنا اور اون پر بحث کرنا۔

پس جو تجویز مسٹر بک نے پیش کی ہے وہ اس مقصد مین داخل ہے اور ممبران کانفرنس بالکل مجاز ہین کہ اس مقصد کے حاصل ہونے کے لیے جو تدبیر مناسب سمجہین اختیار کرین پس اگر ممبران کانفرنس منظور کرین تو بموجب موجودہ قواعد کارروائی کانفرنس کے ایک سکشن جداگانہ بہ تحت محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کے اس مقصد کے لیے قائم کرسکتے ہین۔ پس اگر اسوقت کانفرنس دوام منظور کرے تو یہ مقصد پورا ہوسکتا ہے۔

**اول** یہ کہ کانفرنس اس سکیشن کا قائم ہونا منظور کرے۔ اسوقت اون لوگون کا نام لینا جو اس سکیشن کے ممبر ہونگے محض بے سود ہوگا۔ کیونکہ نہایت سوچ سمجھہ کر اور واقفکار دیہوان سے مشورہ کر کے ہر ایک ضلع سے ممبر منتخب کرنا پڑیگا۔ لیکن اس وقت سب کو سمجھہ لینا چاہیے کہ اس سکیشن کے لیے جو ممبر ہونگے اونکا کام صرف گہر مین بیٹھے رہنا نہوگا بلکہ درحقیقت کام کرنا اور اپنے ضلع مین پہر کر حال دریافت کرنا اور درستی سے اوسکی رپورٹ بہیجنا اور ہر طرح سے اس مقصد کے پورا ہونے کو مدد دینا ہوگا۔ صرف یہ کہہ دینا کہ ہم اس ضلع کا کام کر دینگے اور وہ اوس ضلع کا کام کر دینگے کافی نہوگا نہ اوس سے کام چل سکیگا۔ شاید ایک آدہ شخص جیسے سید کرامت حسین صاحب ہین ایسے ہون کہ اونپر بہروسا ہو سکتا ہے مگر دو ایک ضلع مین ایسے اشخاص ہونے سے کام نہین چل سکتا۔ ہمکو کل اضلاع پنجاب و شمال و مغرب و اودہ اور صوبہ بہار سے حالات دریافت کرنے کی ضرورت ہوگی اور ہر ایک ضلع مین ایسے شخص کی حاجت ہوگی جو درحقیقت بنظر فلاح قومی محنت گوارا کرے اور کام انجام دے۔

علاوہ اسکے ایک کمیٹی کارپرداز مقرر کرنے کی ضرورت ہوگی جو اضلاع کے ممبرون سے خط و کتابت کریگی اور اوسکے ممبر ایسے ہونے واجب ہونگے جو بروقت ضرورت اجلاس مین تشریف لا کر شریک ہون اور اوس کمیٹی کے لیے ایک سکرٹری تجویز ہونا ضرور ہوگا۔ مگر میرے نزدیک نواب وقار الملک مولوی محمد مشتاق حسین صاحب سے بہتر اوسکے لیے سکرٹری میسر نہین آسکتا مگر مین صاف طور پر کانفرنس کو اطلاع دیتا ہون کہ مجہہ سے اس کمیٹی کے سکرٹری کا کام انجام نہین ہو سکیگا میرے پاس بہت کام ہین اور مجہہ کو فرصت نہین ہے اور اس لیے ضرور ہوگا کہ اسکے لیے ایک جداگانہ سکرٹری مقرر ہو۔

**دوسری** یہہ کہ سب سے بڑی چیز اس مقصد کے پورا کرنے کے لیے روپیہ کا موجود

ہوتا ہے بلا شبہہ ہمکو متعدد ضلعون کا حال دریافت کرنے کو کسی خاص آدمی کو بھیجنا ضرور ہوگا اگر روپیہ ہوگا تو اوسکو بحالت ضرورت معاوضہ دیکر بھیجا جاسکیگا اور ہمکو صرف ممبران اضلاع ہی کے کام پر مجبور رہونا نہ پڑیگا اس لیے کہ نہین معلوم کہ کون صاحب اوسکو دل سے اور محنت سے انجام دینگے اور کون صاحب صرف اسی لفظ پر کہ "ہم اس ضلع کا کام کردینگے،، اپنی کام کو ختم کردینگے - غرض کہ بغیر روپیہ کے کام نہین چلنے کا۔

اس وقت نواب وقار الملک نے مجھسے کہا کہ وہ اس کام کے لیے چندہ دینے کو موجود ہین مین نے کہا کہ چندہ ہی کے بھروسہ پر کیا کام چلے گا - مگر مین حسب دستور کانفرنس کے اجلاس مین سال گزشتہ کے جمع خرچ کی رپورٹ پیش کرون گا اوس سے معلوم ہوگا کہ سال گزشتہ کے اخراجات کو منہا دیکر کس قدر روپیہ باقی بچا ہے اور ہر سال کسی نہ کسی قدر روپیہ باقی بچ رہتا ہے - مگر سابق کی کانفرنسون مین اکثر لوگون نے کانفرنس کو روپیہ سے اس شرط پر زیادہ مدد کی کہ جو روپیہ باقی بچے وہ طالبعلمون کے اسکالرشپ فنڈ مین داخل کیا جاوے اور بعض دفعہ ایک شخص نے کل اخراجات کانفرنس اس شرط پر اپنے ذمہ لیے کہ کل آمدنی کانفرنس کی اسکالرشپ فنڈ مین دیجاوے مگر سال گزشتہ مین اس قسم کی کوئی شرط نہین ہوی ہے نہ آیندہ کسی ایسی شرط کا ہونا چاہیے اور جو روپیہ بچے وہ اس مقصد مین صرف ہو جسکی تجویز مسٹر بیگ نے پیش کی ہے اور اس روپیہ کا خرچ کرنا اوس کمیٹی کے متعلق ہو جو اوسکے لیے مقرر کیجاوے -

جناب صدر انجمن یہ کام صرف ایک سال کے کرنیکا نہین ہے بلکہ اسکا ایک مدت تک قائم رہنا واجبات سے ہوگا - اور جب لوگون کو معلوم ہوگا کہ جو روپیہ بچتا ہے وہ اس کام مین خرچ ہوتا ہے تو امید ہے کہ لوگ کانفرنس کے چندہ دینے اور ممبرون مین شامل ہونے سے زیادہ مدد کرینگے اور بخوبی کام چل جاویگا اور اگر ہمکو زیادہ ضرورت روپیہ کی ہوگی تو ایسے فیاض بزرگون سے

جیسے کہ نواب وقار الملک اور دیگر بزرگان ہین کسی قدر بحالت ضرورت چندہ بھی لے سکین گے اگر یہ کام چل نکلا تو کانفرنس کی ایک عملی کارروائی ہوگی اور سمجھا جاویگا کہ درحقیقت آج سے کانفرنس کا وجود ہوا ہے۔

تمام ممبرون نے سید احمد خان سکرٹری کی گفتگو سے اتفاق کیا اور سکیشن کا قائم ہونا اور جو روپیہ بعد اخراجات کانفرنس بچے اوسکا ان مقاصد کے پورا کرنے کے لیے محفوظ رکھنا منظور کیا۔ اور سید احمد خان سے کہا کہ مطابق اس تجویز کے ممبران اضلاع و ممبران مینجنگ کو منتخب کر کے کارروائی شروع کرین اور فہرست ممبران محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کی ہر ایک ممبر کے پاس بھیجی جاوے اور ہر ایک ممبر کو اختیار ہوگا کہ اون ممبرون مین سے اگر کسی کو نامنظور کرین تو اوسکی اطلاع سکرٹری کو دین تاکہ اجلاس آئندہ مین پیش ہو۔

بعد اجلاس کے سید احمد خان سکرٹری نے منتخب ممبرون کے سامنے یہ تجویز پیش کی۔

اول اس سکیشن کا انتظام اسطرح پر ہو کہ پنجاب اور اضلاع شمال مغرب و اودہ اور صوبہ بہار کے ہر ایک ضلع مین سے ایک ایک شخص منتخب ہو جو وقتاً فوقتاً اوس ضلع کے حالات و کیفیات مطلوبہ متعلق تعلیم مسلمانان کے تحقیقات کر کے اوس کمیٹی مین جسکا آگے ذکر ہوگا رپورٹ بھیج دیا کرے اور وہ شخص اوس سکیشن کا آنریری کارسپانڈنگ ممبر قرار دیا جاوے۔

دوم ایک مینجنگ کمیٹی ایسے لوگون کی جو بروقت ضرورت باسانی جمع ہو سکین مقرر کیجاوے تاکہ وہ کمیٹی کارسپانڈنگ ممبرون سے خط و کتابت کرے اور جس ضلع یا حصہ ضلع مین کسی خاص آدمی کا مسلمانون کے تعلیمی حالات دریافت کرنیکو بھیجنا ضرور سمجھے اوس شخص کو مقرر کرے اور بھیجے اور جو معاوضہ اس کام کے عوض مین اوس شخص کو دینا مناسب سمجھے اوسکو تجویز کرے

سوم اسطرح پر جب تمام رپورٹین اور کیفیتین آئین تو یہ کمیٹی اوسکی رپورٹ اجلاس کانفرنس

مین پیش ہونیکو مرتب کرے اور موانع ترقی تعلیم مسلمانان جو دریافت ہون اون کو سکے لکھے اور سیز اونکے رفع ہونے کی جو راے کمیٹی کی ہو اوسکو بھی بیان کرے۔

چہارم۔ کانفرنس کی ہر قسم کی آمدنی سے تمام اخراجات متعلق کانفرنس منہا ہونیکے بعد جسقدر روپیہ بچے وہ ان مقاصد مین صرف ہونیکے لیے محفوظ رہے اور اوس روپیہ کا خرچ کرنا صرف اوس کمیٹی کے اختیار مین ہو۔

پنجم۔ اس کمیٹی کے لیے ایک جداگانہ سکرٹری اور مددگار سکرٹری تنخواہ دار یا بے تنخواہ مقرر ہو جو کمیٹی کی جانب سے خط و کتابت کرے اور تمام کام جو اس کمیٹی سے متعلق ہون اونکو انجام دے۔

ششم۔ جب یہ کمیٹی مرتب ہو جاوے اور کام شروع ہو تو مناسب ہوگا کہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بھی دیجاوے اور نیز صاحبان ڈیرکٹرز پبلک انسٹرکشن سے درخواست کیجاوے کہ اونکے عہدہ داران ماتحت بھی مسلمانون کی تعلیمی حالات دریافت کرنے مین اون لوگون کو جو کمیٹی کی طرف سے تحقیقات پر مامور ہین مدد دین۔

اوسکے بعد پنجاب و اضلاع شمال و مغرب و اودہ کے ہر ضلع سے بزرگان مندرجہ ذیل کا رسالہ نگ ممبر نامزد ہوے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک بزرگ سے جو نامزد ہوے ہین اوسکی منظوری حاصل کی جاوے اور بزرگان نامزد شدہ کی فہرست مع نام ضلع رویداد مین چہاپہ ہو کر محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ہر ایک ممبر کی خدمت مین مرسل ہو۔

اس کمیٹی کے لیے بالفعل صاحبان مندرجہ ذیل ممبر تجویز ہوے ہین۔

١۔ مسٹر تھیوڈور بیک پرنسپل مدرستہ العلوم علی گڈہ (جنھون نے یہ تجویز پیش کی ہے۔
٢۔ نواب وقار الملک مولوی محمد مشتاق حسین صاحب انتصار جنگ بہادر۔
٣۔ مرزا عابد علی بیگ صاحب پنشنر سب جج رئیس مرادآباد۔

۴- مولوی سید کرامت حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا مقیم علی گڑھ -

۵- مولوی محمد حشمت اللہ صاحب ایم اے - سی - ایس -

اس کمیٹی کے سکرٹری منتخب یا مقرر کرنے مین دقت پیش آئی - سید احمد خان سکرٹری محمدن ایجوکیشنل کانفرنس نے اس کمیٹی کا کام اپنے ذمہ لینے سے انکار کر دیا تہا کیونکہ انکو فرصت نہ تہی اور بہت سے کام اونکے ہاتہہ مین ہین - مگر نواب وقار الملک نے سید احمد خان سے کہا کہ بالفعل آپ اس کمیٹی کا سکرٹری ہونا منظور کر لین جب اس کمیٹی کا کام چلیگا اور کثرت کار زیادہ ہو جاویگی تو علیحدہ سکرٹری مقرر ہو سکیگا - بالفعل اگر تحریری اور کام کی کثرت ہو گی تو کمیٹی آپ کو اپنے ماتحت کسی محرر کے رکہنے کی اجازت دے سکیگی - اسپر سید احمد خان نے بالفعل اس کمیٹی کا سکرٹری ہونا قبول کر لیا ہے -

آٹھوین سالانہ جلسہ مین جو بمقام علی گڈہ ہوا تہا سکرٹری کانفرنس نے اس تجویز کی تعمیل کے متعلق اپنی رپورٹ مین بعد بیان کرنے اون رزولیوشنون کے جو پہلے سال منظور ہوے تہے یہہ لکہا تہا -

جناب صدر انجمن - یہ سب بحثین اوسی قسم کی تہین جسکی نسبت لوگ کہتے ہین کہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس محض بے سود ہے اور آج تک اوس سے کوئی عملی فائدہ قوم کے لیے نہین ہوا مگر مین آپ کے سامنے اون عملی تحریکون کو پیش کرنا چاہتا ہون جنکی تحریک گذشتہ اجلاس مین ہوئی تہی اور پہر اونکا نتیجہ آپ کے سامنے بیان کرونگا - جس سے اس بات کا فیصلہ ہو جاویگا کہ آیا کانفرنس درحقیقت بے سود ہے یا ہماری قوم کا قوم کے لیے دنیا مین ہونا بے سود ہے -

سب سے اعلی اور عمدہ تجویز جو پہلے اجلاس کانفرنس مین پیش ہوئی وہ وہ تہی جسکو مسٹر بیک نے پیش کیا تہا انہون نے اپنی نہایت عمدہ اور قابل قدر اسپیچ مین تمام موجودہ حالات مسلمانون

کی تعلیم کے بتاے تہے - ہندو اور مسلمان طالبعلمون کی تعداد کا مقابلہ کیا تہا اور بتایا تہا
کہ مسلمان طالبعلمون کے مقابلہ مین ہندو طالبعلمون کی مناسبت کیا ہونی چاہیے آخرکار
اونکی اسپیچ کا منشا یہ تہا کہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کا ایک علحدہ سکیشن اس مطلب سے قائم ہو کہ
وہ سکیشن مسلمانونکی ترقی تعلیم کا حال اور جو مسلمان لڑکے کالجون اور اسکولون مین تعلیم پاتے ہین
اونکی تعداد دریافت کرے اور جو تعلیم نہین پاتے اونکی تعداد اور موانع تعلیم کو تحقیق کرے - اور اوسکے
بعد اونکی تعلیم کی نسبت مناسب تدبیرین عمل مین لاوے -

اوسوقت تمام لوگون نے اسکو پسند ہی نہین کیا بلکہ اونکی واہ واہ سے مجلس گونج گئی اور اکثر
لوگون نے مجہہ سے کہا کہ ایسی عمدہ تجویز پیش ہوی ہے جسکے سبب کہا جاسکتا ہے کہ آج کانفرنس
مین جان پڑی - اور اب یہ زندہ کانفرنس ہو گئی - مین جو مردہ مین جان پڑنے پر کسی طرح یقین نہین
رکہتا مین بہی دہوکے مین آگیا اور مین نے جانا کہ شاید سچ مچ جان پڑگئی -

غرض کہ یہہ تجویز مسٹر بک کی منظور ہو گئی اوسکے اخراجات کے لیے بہی ایک سرمایہ تجویز ہو گیا
چندہ سے نہین بلکہ ایسا جو نقد موجود تہا - اوسکے لیے ہر ضلع مین کارسپانڈنگ ممبران تجویز
ہوے کہ ہر ضلع سے حالات مطلوبہ تحقیق کرکے رپورٹ کرین - اگر انکی تعداد آپ دریافت فرمانی
چاہین تو پنجاب کے بزرگون کی جو ممبر تجویز ہوے (۳۱) اور اضلاع شمال و مغرب کی (۳۵) اودہ
کی (۱۲) صوبہ بہار کی (۱) ہے جنکی مجموعی تعداد (۷۹) ہے اگر انکے نام آپ ملاحظہ فرمانا چاہین
تو پہلی رویداد کے صفحہ (۱۷۰) سے (۱۷۵) تک مندرج ہین -

پہر اس تجویز کے متعلق امورات انجام دینے کو ایک مینیجنگ کمیٹی مقرر ہوی جس مین مسٹر
تہیوڈور بک - نواب وقار الملک مرزا عابد علی بیگ صاحب - مولوی سید کرامت حسین صاحب
مولوی محمد حشمت اللہ اسکوپر شامل تہے - اور مجہکو اوسکا سکرٹری بنایا گیا اور ایک محرر کام کے

انجام دینے کو میرے لیے مقرر ہوا۔

ان بزرگون مین جو کارسپانڈنگ ممبر مقرر ہوے تھے بہت سے ملازمان و عہدہ داران سرکاری تھے۔ اور نیز وہ بزرگ جو ممبر مقرر ہوے تھے اگر وہ اس کام کو انجام دیتے تو اونکو ضرور تھا کہ وہ ہر ضلع کے سررشتہ تعلیم کے عہدہ دارون اور اونکے دفتر کے کاغذون اور رجسٹرون سے کچھہ حالات دریافت کرین۔ اس لیے گورنمنٹ بنگال۔ گورنمنٹ شمال و مغرب و اودھ۔ اور گورنمنٹ پنجاب سے درخواست کی گئی کہ سررشتہ تعلیم کے جمیع عہدہ دارون کو اور نیز عہدہ داران مال و عدالت کو اجازت ہو کہ اس کام مین ہماری مدد کرین اور جو اطلاعین درکار ہین اونہین کارسپانڈنگ ممبرون کو بہم پہونچاوین جملہ گورنمنٹون نے نہایت خوشی سے منظور کیا اور عام اجازت جملہ ملازمون کو اس کام مین مدد دینے کو دے دی۔ گورنمنٹ کو یقین ہوگا کہ اس کوشش سے ایسا عمدہ رجسٹر طیار ہو جاویگا جو پبلک اور گورنمنٹ دونون کو مفید ہوگا۔

مین نے بحیثیت سکرٹری ان امورات کے دریافت کرنے کے لیے چار قسم کے نقشجات طیار کیے ہین جنکی خانہ پری ہر ایک ضلع کے کارسپانڈنگ ممبر کو کرنی چاہیے اور ایک عریضہ ہر ایک کی خدمت مین لکھا اوس عریضہ اور نقشجات کو چھپوا کر ہر ایک ممبر کی خدمت مین روانہ کیا۔ جو التماس نامہ مین نے اونکی خدمت مین بہیجا اوسکو آپ کے سامنے پیش کرتا ہون جس سے معلوم ہوگا کہ کن کن امور کی تحقیقات کی اون ممبرون کو تکلیف دی گئی تہی اور وہ التماس نامہ یہہ ہے

## التماس نامہ

مین اون بزرگون کا نہایت شکر ادا کرتا ہون جنہون نے از راہ قومی ہمدردی مسلمانونکی تحقیقات حالات تعلیمی کا کارسپانڈنگ ممبر ہونا منظور فرمایا ہے مسلمانون کے حالات تعلیم کے متعلق بالفعل جو حالات دریافت کرنے مناسب معلوم ہوتے ہین اوسکی تفصیل ذیل مین مندرج ہے

لیکن یہ واضح رہے کہ جس ضلع کے لیے جو ممبر منتخب ہوے ہین اون کو کل ضلع کے حالات دریافت کر کے لکھنے چاہئین یہہ ممکن ہے کہ بعض مقام کے حالات وہ خود تحقیقات نکرسکین تو بذریعہ اپنے کسی معتبر دوست کے تحقیقات فرماوین۔ مقصود یہ ہے کہ جہان تک ممکن ہو اُس ضلع کے حالات معلوم ہوجاوین۔

**اول**۔ یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اوس ضلع مین گورنمنٹ کے یا پادریون کے یا اور پرایوٹ مدرسے جن مین انگریزی کے اوس طریقہ پر جو سر رشتۂ تعلیم یا یونیورسٹی سے مقرر ہے تعلیم ہوتی ہے کس قدر ہین۔

**دوم**۔ عربی مدارس جن مین قدیم طریقہ پر علماء اسلام علوم عربیہ و دینیات کی تعلیم دیتے تھے اوس ضلع مین کوئی ہے یا نہین۔ اگر ہو تو اوس مدرسہ کو اون بزرگ کے نام سے موسوم کرنا چاہیے

**سوم**۔ اگر ممکن ہو تو یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اوس ضلع مین قدیم دیسی مکاتب جنمین میانجی شریف خاندان کے گھر مین بیٹھکر تعلیم دیتے تھے ہین یا نہین۔ اگر ہین تو کسقدر ہین۔

قسم اول کے مدرسون اور کالجون کی نسبت یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اون مین کسقدر طالب علم پڑہتے ہین اور منجملہ اون کے کس قدر مسلمان ہین اور کس قدر اور قوم۔

**دوم** یہ کہ اون مدرسون یا اسکولون مین اون مسلمان طالبعلمون کا جو اپنے گھرون پر رہتے ہین اور صرف پڑہنے کو جاتے ہین بابت فیس وغیرہ کے کیا خرچ پڑتا ہے۔

**سوم** یہ کہ کہ اگر ان کالجون اور اسکولون مین ایسے لڑکے ہون جو اوس مقام کے رہنے والے نہون جہان کالج یا اسکول ہے۔ بلکہ بیرونجات اور قصبات کے رہنے والے ہون اور صرف پڑہنے کے لیے وہان رہتے ہون تو اونکا وہان سکونت اختیار کرنے مین علاوہ فیس کالج بابت خورد و نوش و کرایہ مکان کیا خرچ پڑتا ہے۔

**چہارم** - یہ کہ اگر اون مدرسون یا کالجون کے ساتہہ بورڈنگ ہوس بھی ہو تو اس بات کو دریافت کرکے لکھنا چاہیے کہ بورڈنگ ہوس مین رہنے سے اونکا کیا خرچ پڑتا ہے -

ان سب امور کے دریافت کرنے کے لیے نقشہ نمبر (۱) بنایا گیا ہے اور صرف اوس نقشہ کی خانہ پُری کر دینی کافی ہوگی - قسم دوم کے مدرسون کی بابت حالات دریافت کرنے چندان مشکل نہ ہونگے - اس قسم کے مدرسے بہت کم ہین اور نقشہ نمبر (۲) جو ان مدرسون سے متعلق ہے اوسکے خانے بہت صاف ہین اور نہایت آسانی سے بہرے جاوینگے - تیسری قسم کے مکتبون کا حال دریافت کرنا بہی کسی قدر مشکل ہوگا - مگر غالباً اگر اس قسم کے مکتب ہونگے تو وہ شہرون اور بڑے بڑے قصبون مین ہونگے - اونکا حال جہان تک ممکن ہو دریافت کیا جاوے اور جہان تک معلوم ہوسکے نقشہ نمبر (۳) کو معمور کر دیا جاوے -

علاوہ اسکے بڑا کام یہ ہے کہ اوس ضلع مین بڑے بڑے قصبے ہون اون مین اس بات کو تحقیق کرنا چاہیے کہ کس قدر مسلمان شریف خاندانون کے لڑکے ہین جنکی عمر تخمیناً دس برس سے پندرہ یا سولہ برس تک کی ہے اور وہ تعلیم نہین پاتے اور تعلیم نہ پانے کا سبب کیا ہے آیا بسبب اپنے مربیون کی بیمقدوری اور مفلسی اور کم استطاعتی کے تعلیم نہین پاتے اور اخراجات تعلیم برداشت نہین کر سکتے - یا مذہبی تعصب کے سبب انگریزی تعلیم دینا نہین چاہتے - یا تعلیم کیطرف سے محض بے پرواہ ہین - غرضکہ جو سبب ظاہرا معلوم ہوتا ہو اوسکو تحریر کرنا چاہیے اگر کسی جگہہ متعدد اسباب اسکے پایے جاتے ہون تو اون سب سببون کو لکھنا چاہیے - ان اسباب مین سے جو اسباب مانع تعلیم پایے جاوین اونکے رفع کرنے کی جو تدبیرین بلحاظ حالات اوس ضلع کے مناسب معلوم ہون اون تدبیرون کو بہی لکھنا چاہیے -

مین بطور مثال کے چند باتین لکھتا ہون تاکہ یہ معلوم ہو کہ کس قسم کی تدبیرین اون موانع کے

دور کرنے کی اور مسلمانون کے لڑکون کو تعلیم دلوانے کی ہوسکتی ہین۔

مثلاً۔ آیا اوس ضلع یا قصبے مین کوئی ایسی کمیٹی قائم ہوسکتی ہی جو باہمی چندہ فراہم کرتی رہے اور اوس چندہ سے اون غریب مگر اشراف خاندان کے لڑکون کو مدد دے اور کسی قریب کے اسکول مین تعلیم دینے کے لیے بھیجے۔ یہ بھی واضح رہے کہ پرایوٹ اسکولون مین اکثر عمدہ پڑہانیوالے نہین ہین اس لیے حتی المقدور کوشش کیجاوے کہ گورنمنٹ اسکولون مین جا کر لڑکے پڑہین۔

یا مثلاً کوئی ایسی کمیٹی اوس ضلع مین قائم ہوسکتی ہے اوس مقام پر جہان گورنمنٹ ہائی اسکول ہے کوئی مکان کرایہ کو لے اور مسلمان لڑکون کو بلا کرایہ اوس مین رہنے دے اور کسی قدر اونکی خوراک مین بہی مدد کرے اور یہ تمام خرچ کمیٹی اپنے چندۂ باہمی سے ادا کرے۔

جو لوگ کہ مذہبی تعصب کے سبب سے نہین پڑہتے اونکا علاج بالفعل کچہہ نہین ہوسکتا مگر زمانہ خود اون کو سکہا دیگا کہ اون کا یہ خیال غلط ہے اور مجھے یقین ہے کہ اب انگریزی پڑہنے مین مذہبی تعصب بہت کم ہوگیا ہے۔

یا مثلاً۔ جہان کے لوگ تعلیم کی طرف سے محض بے پروا ہین اون مقامون مین کسی معزز شخص کو چاہیئے کہ اون لڑکون کے مربیون کو جمع کرے اور اونکو فہمایش کرے کہ لڑکونکی تعلیم کیطرف سے بے پروا نہون اور جہان تک ممکن ہو اونکو ہر قسم کی فہمایش کیجاوے۔

اکثر مقام ایسے نکلین گے جہان کے لوگ شادی و غمی مین اخراجات کثیر کرکے زیر بار ہو جاتے ہین اور اولاد کی تعلیم بسبب اوس زیر باری کے نہین کرسکتے۔ وہان بہی کسی معزز شخص کو چاہیے کہ لوگون کو جمع کرے اور اخراجات شادی و غمی کے کم کرنے اور اولاد کی تعلیم پر روپیہ خرچ کرنے کی اونکو رغبت دلاوے۔

اگر کسی مقام کے بزرگ مذکورۂ بالا دونون قسم کی مجلسون کے جمع کرنے پر آمادہ ہون اور اونکو ضرورت اس بات کی ہو کہ کوئی شخص اوس مجلس مین اسپیچ کرنیوالا اور اونکو سمجھانیوالا آوے تو ہم کسی ایسے شخص کو بہیج سکین گے اور اوسکے اخراجات آمد و رفت کے جو کچھہ ہون ہم اپنے فنڈ سے ادا کرینگے - یہ سب امور مین نے بطور مثال کے لکھے ہین اور مطلب صرف یہ ہے کہ بلحاظ حالات اوس ضلع کے صاف طور پر اپنی راے بتانی چاہیے کہ کیا تدبیر اون موانع کے دور کرنے کی ہو سکتی ہے اور جنکو عمل مین لانا اسلیے کہ مسلمان لڑکے تعلیم کیطرف متوجہ ہون مناسب ہے -

اس امر کا دریافت کرنا کہ ہر قصبہ مین کس قدر لڑکے اس قسم کے ہین اور موانع تعلیم کیا ہین بلاشبہہ مشکل کام ہے - لیکن اگر کوشش کیجاویگی اور بعض قصبون مین خود جاکر حالات دریافت کیے جاوین گے یا اوس قصبہ کے دوستون کے ذریعہ سے دریافت کیے جاوینگے تو معلوم ہونا کچھہ مشکل نہین ہے اگر تحقیقی طور پر نہ معلوم ہونگے تو تخمینی طور پر ضرور معلوم ہو جاوینگے -

اس تحقیقات کے ذریعہ سے جو نتیجہ معلوم ہو وہ نقشہ نمبر (۴) مین بہر دیا جاوے - لیکن جن امور کا اوپر ذکر ہے اوسکے لیے علحدہ راے لکھنی ضرور ہوگی -

اس تحقیقات مین بلاشبہہ ایک عرصہ درکار ہوگا اور ہمکو ان نقشجات کے آنے اور ان کیفیتون اور رایون کے پہونچنے مین کچھہ جلدی نہین ہے بلکہ یہ خواہش ہے کہ دسمبر ۱۸۹۳ء سے پہلے سب کیفیات اور نقشجات ہمارے پاس آجاوین اور اس قدر مہلت ان تمام امور کے دریافت کرنے کے لیے بہت کافی ہے -

اے دوستو اگرچہ یہ کام دقت طلب ہے مگر اُمید ہے کہ آپ قوم کی بہلائی کے لیے اس محنت کو گوارا فرماوین گے -

جو نقشے اسکے ساتھہ منسلک تھے طوالت کے خیال سے چھوڑ دیے گئے ہین -

غرضکہ اس تجویز کی نسبت بہت دہوم دہام ہوہی اور ہماری قوم نے اس تجویز سے بہت
خوشی کی اور بعض بعض دوستون نے کہا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس جو ابتک بیجان تہی اوس مین
جان آگئی مگر جب آپ پوچہین کہ بااینہمہ دہوم دہام چہ شد تو مین نہایت ادب سے عرض کرونگا کہ ہیچ نشد
میرے پاس صرف (۱۸) ضلعون سے کیفیت آئی ہے جسکا خلاصہ مین اس سال کی کارروائی
کے ساتہہ چہاپ دونگا مگر اون کیفیات سے نتیجہ مطلوبہ کماحقہ حاصل نہین ہوتا مسٹر بیک پرنسپل
کالج و ممبر کمیٹی نے نہایت عمدہ طریقہ اختیار کیا کہ ایام تعطیل مین اپنے کالج کے بعض طالبعلمونکو
حالات تعلیم مسلمانان دریافت کرنیکو متعدد مقامات مین بہیجا تہا۔ اونہون نے نہایت عمدگی سے
کارروائی کی ہے اور تفصیلی حالات دریافت کیے ہین جسکی رپورٹ مسٹر بیک اجلاس مین پڑہینگے
مگر اس تجربہ کے بعد مین اجلاس کو یقین دلاتا ہون جبتک ہر ایک مقام مین کانفرنس کی جانب
سے کوئی ہوشیار آدمی نجاویگا جسکو بخوبی اس تحقیقات کے مقاصد اور طریقہ تحقیقات سمجہا دیا
گیا ہو تاکہ وہ بامداد اوس مقام کے رئیسون کے تحقیقات مطلوبہ کرے اوس وقت تک جو مقصود اس
تحقیقات سے ہے وہ حاصل نہوگا اور جو مسلمان بچے اب تعلیم نہین پاتے یا اونکے والدین تعلیم
نہین دلاتے اونکی تعلیم مین مصروف کرنے کی تدبیر پوری نہوگی۔ جو شخص کہ اس کام کے لیے
معین ہو اوسکو معاوضہ دیا جاوے جیسا کہ گذشتہ اجلاس مین خیال کیا جاچکا ہے۔ پس مین
اجلاس سے درخواست کرتا ہون کہ دو تین ضلعون مین اس طرح پر تحقیقات کی جاوے اور
رفتہ رفتہ اسی طرح پر اور ضلعون مین تحقیقات جاری رہے اور اس طرح پر امید قوی ہے کہ
مقصود حاصل ہوگا۔

**جناب صدر انجمن** مین اس بات کے کہنے سے باز نہین رہ سکتا کہ درحقیقت
قوم مردہ ہوگئی ہے خیر خواہان قوم مثل ایک طبیب کے اوسکو ہر طرح پر ٹٹولتے ہین نبض دیکہتے ہین

آنکھون کے پپوٹے اوٹھا اوٹھا کر دیکھتے ہین - سینہ پر ہاتھہ رکھکر دل کی حرکت کو جانچتے ہین ناک کی آگے ہاتھہ رکھکر دیکھتے ہین کہ کچھہ سانس چلتی ہے مگر کچھہ نہین پاتے اور اپنا دہنہ بند کر چپ ہو رہتے ہین اگر کسی کی کچھہ آواز سنتے ہین تو یہ سنتے ہین کہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کو قائم ہوے اس قدر برس ہوے ہر سال اوس مین زر کثیر صرف ہوجاتا ہے اوس سے کچھہ فائدہ نہین ہوتا جو لوگ اوسے پسند کرتے ہین وہ شاعرانہ مضمون پر بس کرتے ہین کہ سال بہر مین ایک دفعہ مسلمانون کا جمع ہونا اور قومی خیال کا دل مین آنا ہی غنیمت ہے -

**جناب صدر انجمن** - ایک اور مفید اور ضروری امر کا گذشتہ اجلاس مین تذکرہ کیا گیا تہا اس بات کا کہنا تو نہایت خوشی کی بات ہے کہ مسلمانون مین کسی نہ کسی قدر اپنی قوم کی بہلائی کا خیال پیدا ہو گیا ہے اور اوسکے ثبوت کے لیے جابجا اسلامی انجمنون کا قائم ہوجانا جسکا پہلے کبہی وجود بہی نہ تہا کافی دلیل ہے - مگر یہ بات نہایت مشتبہ ہے کہ آیا اونہون نے اس بات پر بہی کوئی راے قائم کی ہے کہ مسلمانون کی ترقی و بہلائی سے جسپر ہم لوگ کوشش کرنا چاہتے ہین کیا مقصود ہے اور وہ کیونکر ہو سکتی ہے - اسواسطے مین نے مسلمانون کے سامنے مندرجہ ذیل سوال پیش کیا تہا کہ -

مسلمانون کو اپنی ترقی کے لیے کیا کرنا چاہیے اور وہ کونسا طریقہ مسلمانون کی دنیوی ترقی کا تجویز کرتے ہین اور اوسکے سامان مہیا ہونے کی کیا تدبیر بتاتے ہین -

میری یہ خواہش تہی کہ ہزارون نہین تو سیکڑون مختصر طور پر اوسکی نسبت اپنی راے لکہین اور وہ رائین واسطے غور و مباحثہ کے کانفرنس کے اجلاس مین پیش ہون اور بعد مباحثہ ایک امر قرار پاجاوے تاکہ سب ملکر اوسکے انجام پر کوشش کرین - افسوس ہے کہ مجہے اسمین بہی ناکامی ہوئی لوگون نے کچھہ توجہ نہین کی - معدودے چند نے جو راے بہیجی تہی اوس سے ظاہر ہوتا ہے

کہ اونہون نے سوال کے مقاصد پر توجہ نہین فرمائی۔ آپ نے ملاحظہ کیا ہوگا کہ خلاصہ
اون سب رایون کا گزشتہ سال کی رویداد مین شامل ہے۔

**جناب صدر انجمن** کوئی جتن ایسا نہین رہا ہے جو مسلمانونکی ترقی تعلیم اور اونکی بہلائی
کے لیے نہ کیا گیا ہو مگر ایک بہی اثر پذیر نہین ہوتا اور اونکے حال پر یہ شعر صادق آتا ہی ؎

| از قضا سرکہ انگبین صفرا فزود | روغن بادام خشکی مینمود |
|---|---|

پس بجز اسکے کچہہ نہین کہا جا سکتا کہ **یَا لَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ**۔

نواب محسن الملک بہادر نے کہا کہ مین نے ان تمام باتون کو جو متعلق عملی کارروائی کے
نہین اسلیے مفصل بیان کیا کہ لوگون کو معلوم ہو کہ کانفرنس نے صرف تجویزون ہی کے
پیش کرنے پر کفایت نہین کی بلکہ عملی کارروائی کرنے کے متعلق بہی جو اوسکے امکان مین تہا
کوشش کی ہے اور یہ امر شروع ہی سے اوسکے پیش نظر رہا ہے کہ بغیر عملی کارروائی کے کانفرنس
بے سود ہے اور سب سے بڑہکر اوسکے بانی اور سکرٹری عالیجناب ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر
نے اسکا خیال رکہا ہے اور اسلیے جو اعتراضات کہ اب اس کانفرنس پر کیے جاتے ہین وہ ہمدردی
سے ہون یا مخالفت سے ایسے نہین ہین جسکا خیال کانفرنس کو نہو اور جیسے سکرٹری اور اس
مجلس کے حامی تسلیم نہ کرتے ہون۔ مگر جیسا کہ آپ دیکہتے ہین کرنیوالے کم ہین اور کہنے والے
بہت۔ ہم لوگون کا جوش فوری ہوتا ہے اور چند لحظے کے لیے قومی خیال ہمارے سامنے
آتا ہے مگر کانفرنس کے ختم ہونے کے ساتہہ ہی وہ خیال بہی جاتا رہتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے
کہ اب کانفرنس کی وہ حالت ہو گئی ہے کہ یا وہ بند کر دی جاوے اور جو مرثیہ خوانی اور قصیدہ
گوئی اوس مین ہوتی ہے وہ موقوف کی جاوے یا اوس مین نئی روح پہونکی جاوے اور عملی
کارروائی کرنے کی کوشش کرنے پر چند آدمی مستعد ہون۔ بند کرنا اسکا درحقیقت ہمیشہ کے لیے

قوم پر فاتحہ پڑہنا ہے اور گویا مرتے ہوے بیمار کو دیدہ و دانستہ چہوڑ دینا ہے۔ جسکے دل مین ذرا سا بہی خیال قوم کا ہوگا وہ اسے پسند نہ کرے گا۔ اس لیے میرے نزدیک دو باتون کا ہونا ضرور ہے۔

ایک یہہ کہ یہہ مجلس زیادہ تر عملی کارروائی کرنیوالی بنائی جاوے اور جو نقص اوسمین پیدا ہو گیے ہین اور جنکی عام شکایت ہے وہ دور کیے جاوین۔ مثلاً نظمون اور قصیدون اور مرثیون کا پڑہنا محدود کیا جاوے یا اوسکے لیے خاص وقت جس سے اصلی کام مین ہرج نہو مقرر کیا جاوے اور زیادہ وقت رزولیوشنون کے پیش کرنے اور اون پر بحث ہونے کے لیے رکہا جاوے۔ اور جو لوگ متعلق تعلیم مسلمانان کے کوئی کیفیت یا متعلق تعمیل کسی رزولیوشن کے رپورٹ پیش کرنا چاہین اوسکا موقع دیا جاوے۔

دوسرے یہہ کہ چند آدمی دل سے کانفرنس کے مقاصد کے عمل مین لانیکی کوشش پر کمر بستہ ہون وہ مختلف شہرون کا دورہ کرین۔ اوسکے مقاصد لوگون کو بتائین۔ ناواقفونکی غلط فہمیان دور کرین مخالفین کے اعتراضات کا جواب دین اور پبلک کو اوسکی طرف متوجہ کرین۔ اور جہانتک ممکن ہو اوسکے مقاصد کی تکمیل اور اوسکے منظور شدہ رزولیوشنون کی تعمیل مین کوشش کرین۔

پہلی بات کے عمل مین آنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ جو لوگ کوئی کام کی بات پیش کرنا چاہین اونکو اوسکے پیش کرنیکا موقع ملے گا۔ موجودہ حالت سے کانفرنس کی وہ لوگ دل شکستہ اور عملی نتائج کے حاصل ہونے سے مایوس ہوتے جاتے ہین جنکو کچہہ کام کرنے کا شوق ہے اور متعلق مسلمانون کی تعلیم کے کوئی عمدہ کیفیت یا تجویز پیش کرنا چاہتے ہین بعض لائق مسلمان اس ارادہ سے کانفرنس مین آتے ہین کہ وہ کچہہ مسلمانون کے متعلق حالات بیان کرین اور

علمی مسائل پر گفتگو کرین مگر اونکو نہ اوس کا موقع ملتا ہے نہ بوجہ قصیدون اور مرثیون کی کثرت کے وہ اون حالات کو بیان کر سکتے ہین - اگر اونکو معلوم ہو کہ رجحان کانفرنس کا زیادہ تر علمی کارروائی کی نسبت ہے تو ایسے لوگ نہ صرف زیادہ شریک ہونگے بلکہ امید ہے کہ وہ اپنے معلومات کے ذخیرہ سے بہت کچھہ مفید باتین بیان کر سکین گے -

اور دوسری تجویز سے اگر وہ اچھی طرح چلے یہہ فائدہ ہوگا کہ کانفرنس کے مقاصد اور فوائد کی شہرت ہوگی - لوگون کی غلط فہمیان دور ہونگی - اور تمام ہندوستان کے مسلمانون مین اوس کا چرچا ہوگا - اوسکی تایید و تردید مین گفتگوئین کی جاوینگی اور پبلک کی توجہ اوس طرف مائل ہوگی - بالفعل ہماری کارروائی سال کے (۳۶۵) دن مین صرف تین دن ہوا کرتی ہے اور کانفرنس کے باہر نکلتی ہے سارا جوش و خروش جاتا رہتا ہے - اور کانفرنس کے تمام مقاصد و فوائد سالانہ رویدادون مین درج اور وہ رویدادین یا سکریٹری کے دفتر کے صندقون مین بند یا چند ممبرون کے کتب خانون مین مقفل رہتی ہین - نہ پبلک کو اوس سے اطلاع ہوتی ہے نہ مسلمانون کو اوسکی خبر -

اور سب سے زیادہ ضروری اور مفید یہہ امر ہے کہ تمام اسلامی انجمنون سے تعلق اور ارتباط پیدا کیا جاوے اور اون سے کانفرنس کے مقاصد کی اشاعت اور اوسکی تجاویز کے اجرا کی درخواست کیجاوے اور بلحاظ موجودہ حالت مسلمانون کے یہہ کافی نہین ہے کہ ان انجمنون کے نام ایک خط بھیج دیا جاوے یا برائے نام کوئی کمیٹی مقرر کیجاوے - بلکہ ضرور ہے کہ چند پرجوش سرگرم مسلمان اس کام کو اپنے ذمہ لین اور بذات خود جہان تک ممکن ہو دورہ کرین اور بانیان انجمنہاے اسلامیہ سے ملکر اتحاد اور ارتباط پیدا کرنے کا راستہ نکالین - اور اونکو کانفرنس مین شریک ہونے اور اوسکی مدد کرنے پر آمادہ کرین اور جو خیالات کانفرنس کی نسبت ہون اوس سے اطلاع حاصل

کرین اور جو نقص قابل اصلاح لوگون سے سنین اوسکی اصلاح کے متعلق اپنی راے کانفرنس مین پیش کرین -

یہہ مین نہین کہتا کہ یہ تجویزین کچہہ نئی ہین یا انکا خیال پہلے نہین ہوا بلکہ یہ پرانی ہی تجویزین ہین اور ان پر من نوع عمل بہی ہوا ہے - مگر مین یہہ ضرور کہہ سکتا ہون کہ اگر پورے طور پر اور استقلال سے اسپر عمل کیا جاوے اور چند لائق اور سرگرم ممبر اسٹینڈنگ کمیٹی کے مقرر ہون اور اوسکا سکرٹری خواہ اس سے دلچسپی رکہتا ہو اور یاد دہانی کا سلسلہ برابر جاری رکہے اور تمام اسلامی انجمنون اور دیگر بارسوخ مسلمانون سے خط و کتابت کرتا رہے تو ضرور کچہہ نہ کچہہ کامیابی حاصل ہوگی اور بتدریج ہماری کانفرنس مستقل اور مضبوط بنیاد پر قائم ہو سکے گی -

مسٹر تہیوڈور بیک اسکویر نے کہا کہ مین اس بات کو ضروری خیال کرتا ہون کہ کانفرنس کے پروگرام مین تبدیلی پیش کی جاوے - اور یہ کہ برٹش ایسوسی ایشن کی طرح سے جو کہ انگلستان مین بغرض ترقی علوم اجلاس کیا کرتی ہے سب سے اول ایک عام اجلاس اس غرض سے قائم ہو کہ وہ پریسیڈنٹ کے ایڈرس کو سنین اور اوسکے بعد کانفرنس سکشنون یعنی (حصص) مین تقسیم کردی جاوے جو علیحدہ علیحدہ کمرون مین ایک ساتہہ اجلاس کیا کرے - اونہون نے یہہ تجویز پیش کی کہ بالفعل (کانفرنس) کے چار سکشن ہونے چاہئین - ایک مردم شماری کے لیے - ایک مدارس کے لیے - ایک تعلیم نسوان کے لیے اور ایک عام علمی سکشن لکچرون اور اشعار خوانی وغیرہ کے لیے - جو لوگ کہ کچہہ کام کرنے کی غرض سے آوینگے اونکو مناسب تقدم سکشنون مین شریک ہونا چاہیے - اور عوام الناس جو کہ کانفرنس کو بطور تماشا دیکہتے ہین اور دل بہلانے کی غرض سے آتے ہین وہ چوتہے سکشن مین شریک ہونگے - ہر ایک سکشن کا اپنا الگ پریسیڈنٹ ہوگا اور اسیطرح سے اپنا اپنا الگ الگ سکرٹری اور اسٹینڈنگ (دوامی)

سب کمیٹیان ہونگی اور اپنے اپنے سیکشن کی الگ الگ کارروائی کرینگی - اوسکا یہہ کام ہوگا کہ وہ
اون مختلف اشخاص سے جو ممبران کانفرنس ہونگے اور مختلف مقامات سے اپنی رپورٹین لاوینگے
اونکو سنین گی اور اون رپورٹون کو لیوین گی اور اوس کام کو جسکے لیے وہ متعین ہوی ہونگی
اعلیٰ ترین طرح سے عمل مین لانے کے لیے تدابیر سوچین گی - کانفرنس کے اجلاس کے
انتظام مین سخت عیب یہہ تہا کہ کامی آدمیون کو کوئی موقع باہمی صلاح کرنے یا کچہہ اور کام کرنیکا
نہین دیا جاتا تہا - اونہون نے کہا کہ مین متعدد آدمیون کو جانتا ہون جو شاہجہانپور کی گزشتہ
کانفرنس مین آئے اور اونکی خواہش تہی کہ وہ عملی مسائل پر بحث مباحثہ کرین مگر وہ مایوس ہوکر
واپس چلے جانے پر مجبور ہوے صرف اس وجہ سے کہ فصاحت کی متصل رَو نے جو کمرہ مین
تہی اوسنے عملی مسائل پر غور کرنے کے لیے وقت نہ دیا - مجہکو خود مردم شماری کے سیکشن کے
اجلاس کا مطلق وقت نہ ملا - اس کام کے لیے وقت مقرر ہوا تہا مگر ایک شخص اجلاس پر قبضہ
کیے ہوے تہا اور وہ گہنٹہ دو گہنٹہ سے شاہجہانپور کی تاریخ پر لکچر دے رہا تہا اور کوئی
علامات اپنے ٹہرنے کی نہین دکہاتا تہا - یہان تک کہ رات کے نو بج گیے اور مین نے
اون لوگون سے جو مردم شماری مین دلچسپی لیتے تہے کہا کہ آپ آئیے اور اس مسئلہ پر بحث
کیجیے بہت سے اشخاص اوس جگہہ چلے آیے جہان کہ چاے کی میز بچہی ہوی تہی اور گو کہ
اونہون نے کہانا بہی نہین کہایا تہا تاہم وہ دس بجے شب تک ٹہرے رہے تاکہ اس مضمون
پر بحث کرین اور بہت سی مفید مفید تجاویز پیش ہوئین - ان تجاویز مین سے بعض تجاویز عمل مین
نہ لائی جاسکین اور مردم شماری کا کام ترقی نہ کرسکا اس لیے کہ اوسکے لیے روپیہ نہ تہا (اونہون نے
کہا کہ) مین اس بارہ مین کسی اور موقع پر پہر گفتگو کرونگا - اگر یہہ بات معلوم ہوجاویگی کہ مختلف
سیکشنین مختلف مسائل پر بحث کرنے کے لیے اجلاس کرین گی تو غالباً بہت سے کامی اشخاص

جو کہ اب کانفرنس کی شرکت کو تضیع اوقات جانتے ہین کانفرنس مین آکر شریک ہونگے اور اسطرح سے کانفرنس بہت جلد ایک نہایت بکار آمد جماعت ہوجاویگی جسپر عوام کو اعتبار اور اُنس ہو جاوے گا۔

صاحبزادہ آفتاب احمد خان نے کہا کہ اس مقصد کی تکمیل کے لیے مناسب ہے کہ ایک کمیٹی علی گڈہ مین بنام سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی قائم ہو اور دیگر شہرون اور قصبات مین کمیٹیان لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس مقرر کیجاوین۔

چونکہ یہہ تجویز رزولیوشن نمبر (۳) منظور شدہ اجلاس سوم کانفرنس کے مطابق تہی اسلیے سب نے بالاتفاق منظور کیا۔

بالاتفاق صاحبان مفصلہ ذیل بالفعل اس کمیٹی کے ممبر مقرر کیے گیے۔ اور یہہ تجویز ہوا کہ آیندہ جتنے ممبرون کا اوس مین شریک کرنا مناسب ہو وہ شریک کیے جاوین۔

۱۔ ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ایل ایل ڈی۔

۲۔ نواب محسن الملک مولوی سید مہدیعلیخان بہادر۔

۳۔ آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب

۴۔ مسٹر تہیوڈور بیک اسکویر پرنسپل

۵۔ تہیوڈور ماریسن اسکویر۔ .. ..

۶۔ پی ڈبلیو آرنلڈ اسکویر۔ .. ..

۷۔ ایل ٹپنگ اسکویر۔ .. .. ..

۸۔ مولوی سید کرامت حسین اسکویر بارسٹرایٹ لا

۹۔ محمد مزمل اللہ خانصاحب .. .. ..

۱۰۔ صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر بارسٹرایٹ لا

۱۱۔ میر ولایت حسین صاحب سکینڈ ماسٹر ..

۱۲۔ شیخ عبداللہ صاحب بی۔ اے ..

۱۳۔ نیاز محمد خانصاحب بی۔ اسے ..

۱۴۔ غلام محی الدین خانصاحب بی۔ اے

۱۵- مولوی بہادر علی صاحب ایم۔اے ۱۶- ضیاءالدین احمد صاحب بی۔اے

۱۷- مولوی حمیدالدین صاحب۔

صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکوائر نے تحریک کی کہ اس کمیٹی کے لیے ایک پریسیڈنٹ اور ایک وائس پریسیڈنٹ اور ایک سکرٹری اور ایک جاینٹ سکرٹری مقرر کیا جاوے۔ چنانچہ ممبران موجودہ نے سرسید احمد خان بہادر کو پریسیڈنٹ اور صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکوائر کو وائس پریسیڈنٹ اور آنریبل حاجی محمد اسمٰعیل خان صاحب کو سکرٹری اور نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر کو جاینٹ سکرٹری مقرر کیا۔

بعد اسکے بالاتفاق رزولیوشن ہاے مفصلہ ذیل منظور ہوے۔

## رزولیوشن نمبر (۱)

اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ کانفرنس مفصلۂ ذیل حصون یعنی سیکشنون مین تقسیم ہو۔

(۱) سینسر سیکشن .. .. .. .. (۳) تعلیم النسوان سیکشن .. .. .. ..

(۲) اسکول سیکشن .. .. .. .. (۴) جنرل سیکشن .. .. .. ..

## رزولیوشن نمبر (۲)

یہہ کمیٹی متذکرۂ بالا سیکشنون کی جلسون کے لیے انتظام کرے اور اونکے لیے سب کمیٹیان مقرر کرے اور یہہ کل تجویزین کانفرنس مین منظوری کے لیے پیش کی جاوین۔

## رزولیوشن نمبر (۳)

اس جلسہ کی راے مین عارضی طور پر فی الحال متذکرۂ بالا سیکشنون کے سکرٹری حسب ذیل مقرر ہون۔

(۱) سینسر سیکشن .. .. .. مسٹر تھیوڈور بیک اسکوائر .. .. .. ..

(۲) اسکول سکشن ... ... ... مسٹر تھیوڈور ماریسن اسکویر ... ... ...
(۳) تعلیم النسوان سکشن ... ... ... مولوی سید کرامت حسین اسکویر ... ... ...
(۴) جنرل سکشن ... ... ... ... آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب ... ...

## رزولیوشن نمبر (۴)

سکشن ہائے مفصلۂ بالا کی سب کمیٹی کے ممبر حسب تفصیل ذیل مقرر ہوں۔

## سینٹنز سکیشن کے لیے

(۱) آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب (۲) شیخ عبداللہ صاحب بی۔ اے۔
(۳) میر ولایت حسین صاحب بی۔ اے۔

## اسکول سکیشن کے لیے

(۱) ضیاءالدین صاحب بی۔ اے۔ (۲) مولوی بہادر علی صاحب ایم۔ اے۔
(۳) میر ولایت حسین صاحب بی۔ اے۔

## تعلیم النسوان سکیشن کے لیے

(۱) صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر۔ (۲) صاحبزادہ سلطان احمد خان اسکویر۔
(۳) آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب (۴) نواب محسن الملک مولوی سید مہدیعلیخان بہادر۔
(۵) مولوی بہادر علی صاحب ایم۔ اے۔

بعد اسکے بالاتفاق مجوزہ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے لئے

دستور العمل منظور کیا گیا۔۔ یہہ دستور العمل اس رویداد کے ساتھہ منسلک ہے۔
بعد اسکے بالاتفاق قرار پایا کہ نقل دستور العمل کی مع آج کی رویداد کے سکرٹری محمدن انگلو
اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے پاس بھیجی جاوے اور ایک ایک کاپی اوسکی ہر ایک ممبر کانفرنس
اور ہر ایک ممبر سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کی خدمت مین روانہ کی جاوے اور سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ
کمیٹی آج کے اجلاس کی رویداد اور دستور العمل کی نقلین جہان جہان مناسب سمجھے روانہ کرے
اور نیز اخبارون کے اڈیٹرون کے پاس بھیجے اور لوکل کمیٹیون کے قائم کرنے کے لیے
موجودہ انجمنہاے اسلامیہ سے اور جہان ضرورت ہو نئی کمیٹی قائم کرنے کے لیے اون
لوگون سے خط و کتابت کرے جنکو وہ مناسب سمجھے کہ وہ اس کام سے دلچسپی رکھتے
ہین اور جن سے مدد ملنے کی امید ہے۔ (دستخط)

حاجی محمد اسمعیل خان
سکرٹری



# دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

# محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

۱۔ اس کمیٹی کا صدر مقام خاص علی گڈہ مین ہوگا اور اس کا نام سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس ہوگا۔

## مقاصد و فرائض کمیٹی

۲۔ محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے مقاصد اور فوائد کا مشتہر کرنا۔ اُسکے قائم رکھنے اور مستحکم کرنے اور زیادہ لکار آمد بنانے کی تدبیرین سوچنا۔ اُسکے ممبرون کی تعداد بڑہانا۔ اور کثرت سے سالانہ جلسون مین لوگون کو شریک ہونے کی ترغیب دینا۔

۳۔ ممبران کانفرانس کو زیادہ تر عملی کارروائی پر متوجہ کرنا اور اُسکی تدبیرین بتانا۔ ہر کام کے لیے جدا جدا اسیکشن قائم کرنا اور اونکی نگرانی خاص خاص ممبرون کے متعلق کرنا۔ جو رزولیوشن ابتک منظور ہوے یا آیندہ منظور ہون اُنکی تعمیل کے لیے مناسب تدبیرون کا عمل مین لانا اور اوسکے عملی نتایج کے پیدا کرنے پر کوشش کرنا۔

۴۔ جہان تک ممکن ہو ہر شہر اور بڑے قصبے مین مقاصد کانفرنس کی تکمیل کے لیے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیان مقرر کرنا۔

۵۔ لوکل کمیٹیون کے لیے قواعد تجویز کرنا اور اُن سے مشورہ لینا اور مدد حاصل کرنا

۶۔ تمام اسلامی انجمنون سے جو مسلمانون کی تعلیم سے دلچسپی رکھتی ہون درخواست کرنا کہ وہ اس کمیٹی سے ارتباط و اتحاد پیدا کرین۔ اور اوس سے صلاح اور مدد دین اور مقاصد

کانفرنس کی اشاعت اور تکمیل کو اپنے ذمہ قبول کرین۔

۷۔ جس شہر اور قصبے مین کوئی اسلامی انجمن نہ ہو یا سنٹرل کمیٹی سے تعلق پیدا کرنا اور فرائض لوکل کمیٹی کا انجام دینا اپنے ذمہ قبول نہ کرے وہان ایسے لوگون سے جو تعلیمی معاملات سے دلچسپی رکھتے ہون درخواست کرنا تاکہ لوکل کمیٹی کے قائم کرنے مین کوشش کرین۔

۸۔ جو رپورٹین ممبر پیش کرین اُنپر غور کرنا۔

۹۔ سالانہ اجلاس محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے انعقاد سے ایک مہینہ پیشتر اپنی کارروائی کی سالانہ رپورٹ جس مین لوکل کمیٹیون کی کارروائی کا بھی خلاصہ درج ہو سکرٹری کانفرنس کے پاس بھیجنا۔

۱۰۔ ایک ایک کاپی اپنی سالانہ رپورٹ کی لوکل کمیٹیون کے سکرٹری کے پاس بھیجنا۔

۱۱۔ ایک ایک کاپی رویداد اجلاس محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی کل ممبران سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی و لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس روانہ کرنا۔

## کانسٹیٹیوشن سنٹرل کمیٹی

۱۲۔ اس کمیٹی مین ممبرون کی تعداد محدود نہ ہو گی مگر وہی لوگ شریک کیے جاوینگے جو اس کانفرنس سے دلچسپی رکھتے ہین اور جن سے مقاصد کانفرنس کی اشاعت اور اوسکی تجاویز کی تعمیل مین کوشش کرنے کی امید ہو۔

۱۳۔ اس کمیٹی کی ممبری کے لیے کوئی چندہ نہ ہوگا۔

۱۴۔ لوکل کمیٹیون کے ممبر سنٹرل کمیٹی کے بھی ممبر ہو سکین گے۔

۱۵- ممبرون کے انتخاب کے لیے ضرور ہے کہ منجملہ ممبرانِ موجودہ کے کوئی تحریک کرے اور کوئی تائید اور اوسکی منظوری پر اتفاق یا غلبہ آرا ہو۔

## طریقۂ کارروائی سنٹرل کمیٹی

۱۶- ہر مہینہ کے تیسرے جمعہ کو اس کمیٹی کا اجلاس بمقام علی گڈہ ہوا کریگا اور درصورت موجود نہ ہونے پریسیڈنٹ کے وایس پریسیڈنٹ صدر نشین ہوگا اور اُسکے موجود نہ ہونے کی حالت مین منجملہ ممبران موجودہ کے کوئی پریسیڈنٹ اُس اجلاس کے لیے منتخب کیا جائیگا اور درصورت نہونے سکرٹری کے جاینٹ سکرٹری سکرٹری کا کام کریگا اور اگر وہ بھی حاضر نہ ہو تو اور کوئی ممبر اُس اجلاس کے لیے سکرٹری کے کام کے لیے مقرر کیا جاویگا۔

## فرائض ممبران سنٹرل کمیٹی

۱۷- ہر ایک ممبر پر سنٹرل کمیٹی کے لازم ہوگا کہ مقاصد کمیٹی کی اشاعت اور عمل مین لانے کے واسطے کوشش کرے۔

۱۸- ہر ایک ممبر کو اختیار ہوگا کہ کمیٹی کے مقاصد کے متعلق جو تجویز مفید ہو اور جس سے کانفرنس زیادہ بکار آمد ہو اور اوس مین عملی کارروائی زیادہ ہو پیش کرے۔

۱۹- ہر ممبر کو اپنی کارروائی کے متعلق اختیار ہوگا کہ اوسنے جو کچھہ اس کمیٹی کے مقاصد کے عمل مین لانے کے لیے کوشش کی ہو اُسکے متعلق سنٹرل کمیٹی کے اجلاس مین اپنی رپورٹ پیش کرے مثلاً۔

(الف) کس شہر اور قصبے مین وہ گیا اور مقاصد کانفرنس کی اشاعت کے لیے کیا تدبیر اور کوشش کی۔

(ب) اگر کوئی تقریر وہان کی ہو یا لکچر دیا ہو اُسکی نقل اگر مناسب سمجھے پیش کرے۔

(ج)۔ اُسنے اس بابت مین کہانتک واقفیت حاصل کی کہ کس جگہہ کتنی انجمنین مسلمانون کی ہین اونکے نام کیاہین۔ اونکے پریسیڈنٹ اور سکرٹری کون ہین۔ اونکے مقاصد کیا ہین اور اگر اون انجمنون کے دستور العمل اور رپورٹین مل سکین تو اونکو بہی پیش کرے تاکہ سنٹرل کمیٹی اُنکے ساتہہ اتحاد اور ارتباط پیدا کرنے مین کوشش اور اُن انجمنون کے ساتہہ مقاصد کانفرنس کی اشاعت اور تکمیل مین مدد کرنے کے لیے خط و کتابت کرے۔

(د) جس شہر یا قصبے مین اُس کا گذر ہوا ہو اور مسلمانون کی تعلیمی حالت کے متعلق اطلاع حاصل کرنے کا موقع ملا ہو اُسکی کیفیت مع فہرست اُن مسلمانون کے جو اُسکے نزدیک تعلیمی معاملات سے کسی قدر دلچسپی رکہتے ہون اور صاحب رسوخ ہون پیش کرے تاکہ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی اگر مناسب سمجہے اُن سے خط و کتابت کرے اور ضروری امور مین مشورہ لے۔

(ہ) تعلیمی مردم شماری کے عمل مین لانے اور صحت و تکمیل کے ساتہہ انجام دینے یا دلانے مین کوشش کرے۔

## لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیان

۲۰۔ جو انجمن منجملہ انجمنہاے اسلامیہ کے مقاصد کانفرنس مین مدد دینا قبول کرے وہ اس کام کے لیے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی محمڈن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی سمجہی جاویگی مگر سنٹرل کمیٹی کو سواے مقاصد کانفرنس کے اوس انجمن کے دیگر اغراض سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ وہ اپنے دیگر تمام کامون مین خود مختار اور آزاد رہیگی۔

۲۱۔ لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیون کے مفصلہ ذیل فرائض ہونگے۔

(الف) کانفرنس کے مقاصد کی اشاعت مین کوشش کرنا اور اوسکے رزولیوشنون کے

جو منظور ہوی ہون عمل مین لانے کی کوشش کرنا۔

(ب) سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی سے خط و کتابت کرنا اور اونکو مشورہ اور مدد دینا۔

(ج) اپنی کارروائی کے لیے اپنی مرضی اور خواہش کے موافق قواعد بنانا۔

(د) سالانہ اجلاس محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے انعقاد سے دو مہینے پیشتر اپنی کارروائی کی رپورٹ سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجنا اور جن مراتب ضروری کی اوس رپورٹ مین درج ہونے کے لیے سنٹرل کمیٹی درخواست کرے اونکا اوس رپورٹ مین درج کرنا۔

(ہ) لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ہر ممبر کو حق ہوگا کہ وہ سنٹرل کمیٹی کے اجلاسون مین شریک ہو اور اپنی تحریری رائے متعلق کسی کارروائی کمیٹی کے سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجے اور سکرٹری اوسکو تمام ممبرون مین تقسیم کریگا۔

## اخراجات

۲۲۔ سکرٹری محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس سے درخواست کیجاوے کہ وہ کانفرنس کے اجلاس مین اس امر کی منظوری حاصل کرے کہ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے متعلق جو اخراجات اسٹیشنری اور چھاپہ اور پوسٹ وغیرہ کے ہون وہ اخراجات محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے خرچ مین شامل کیے جایئن اور دفتر کانفرنس کے عملہ کو اس کام مین مدد دینے کے لیے اجازت دیجاوے۔

۲۳۔ لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیون کے اخراجات خود اونکے ذمہ ہونگے اور اس کے لیے وہ اپنا آپ بندوبست کرین گے۔

(دستخط)

حاجی محمد اسمعیل خان
سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی



